تحریکِ پاکستان
(Pakistan Movement)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- برصغیر پاک و ہند میں زندگی کے مختلف پہلوؤں پر برطانوی استعمار اور اس کے اثرات بیان کر سکیں۔
2- ایک مصلح کے طور پر سرسید احمد خاں کے نمایاں کردار کو تسلیم کر سکیں جن کی کوششوں، مغربی دنیا سے روابط اور علی گڑھ تحریک کے قیام نے تحریکِ پاکستان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔
3- 1906ء سے 1920ء کے درمیان اہم سیاسی پیش رفت کا تجزیہ کر سکیں (شملہ وفد سے تحریکِ خلافت تک)۔
4- 1920ء سے 1939ء کے درمیان اہم سیاسی پیش رفت کا تجزیہ کر سکیں (تحریکِ خلافت سے یومِ نجات تک)۔
5- 1940ء سے 1947ء کے دوران ہونے والی سیاسی پیش رفت کا جائزہ لے سکیں۔
6- پاکستان کی تشکیل میں خواتین اور اقلیتوں سمیت سیاسی راہنماؤں کے کردار پر تبادلہ خیال کر سکیں۔ (قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ، فاطمہ جناح اور ایس پی سنگھا)

انشائی طرزِ سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے انشائی طرزِ سوالات

سوال 1: تحریکِ علی گڑھ کے اقدامات کا تجزیہ کریں۔

جواب: سرسید احمد خاں اور تحریکِ علی گڑھ (Sir Syed Ahmed Khan and Aligarh Movement)

برصغیر پاک و ہند میں 1857ء کی جنگِ آزادی کی ناکامی کے بعد مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے جو کوششیں کی گئیں، وہ "تحریکِ علی گڑھ" کے نام سے مشہور ہوئیں۔ سرسید احمد خاں نے اس تحریک کا آغاز کیا۔

تحریکِ علی گڑھ کے مقاصد:

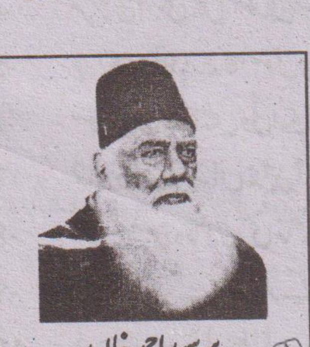
سرسید احمد خاں

تحریکِ علی گڑھ کے مقاصد درج ذیل تھے:

1- حکومت اور مسلمانوں کے درمیان اعتماد بحال کرنا۔
2- مسلمانانِ برصغیر کو جدید علوم اور انگریزی زبان سیکھنے کی طرف راغب کرنا۔
3- مسلمانانِ برصغیر کو سیاست سے باز رکھنا۔

www.ilmkidunya.com

تحریکِ علی گڑھ کے اقدامات:

* 1859ء میں سرسید احمد خاں نے مراد آباد میں ایک سکول قائم کیا۔ 1863ء میں آپ نے غازی پور میں سائنٹیفک سوسائٹی کی بنیاد رکھی۔ آپ نے 1875ء میں علی گڑھ میں جو سکول قائم کیا، وہ 1877ء میں کالج اور 1920ء میں یونیورسٹی بن گئی۔ بیسویں صدی کے شروع میں مسلمانوں کا پڑھا لکھا طبقہ اسی تعلیمی ادارے کا تعلیم یافتہ تھا۔
* سرسید احمد خاں سیاسی طور پر مسلمانوں کو کمزور سمجھتے تھے اس لیے انھوں نے 1885ء میں قائم ہونے والی انڈین نیشنل کانگریس میں مسلمانوں کو شامل ہونے سے روکا۔ انھوں نے مسلمانوں کو تعلیم کی طرف توجہ دینے کے لیے کہا تاکہ مسلمان پہلے تعلیم حاصل کریں اور پھر سیاست میں حصہ لیں۔
* عام مسلمانوں میں تعلیم کی لگن پیدا کرنے کے لیے سرسید احمد خاں نے 1886ء میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد رکھی۔ اس کے سالانہ اجلاس مختلف شہروں میں ہوتے جہاں مسلمان راہنما مسلمانوں کی تعلیمی و دیگر ضروریات کے بارے میں تجاویز پر غور کرتے۔ اس کانفرنس نے مسلمانوں کو ایک لحاظ سے سیاسی پلیٹ فارم بھی مہیا کیا۔
* انگریز حکومت اور مسلمانوں کے درمیان سرسید احمد خاں کا مفاہمتی کردار قابلِ ستائش ہے۔ سرسید نے اپنے کتابچے "لائل محمڈنز آف انڈیا" میں انگریز حکومت کے لیے مسلمانوں کی خدمات گنوائیں اور حکومت کا اپنا رویہ بدلنے پر آمادہ کیا۔ مسلمانوں کے خلاف عیسائی مشنریوں نے محاذ کھول لیا۔ عیسائی مشنریوں کی سرگرمیوں کا بھی سرسید نے مقابلہ کیا۔ ولیم میور کی کتاب "لائف آف محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم" کے جواب میں آپ نے خطبات دیے جو بعد میں "خطباتِ احمدیہ" کے نام سے کتابی شکل میں چھاپے گئے۔ سرسید نے اس کتاب کا انگریزی میں بھی ترجمہ کروایا۔
* سرسید نے اپنی کتاب "تبیین الکلام" میں قرآن پاک اور بائبل کے مضامین کا موازنہ کرکے ثابت کیا کہ دونوں اللہ تعالیٰ کی کتابیں ہیں اور ان میں بہت سی باتیں مشترک ہیں۔
* سرسید احمد خاں نے انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت دور کرنے اور اچھے تعلقات قائم کرنے کی غرض سے ایک رسالہ "اسبابِ بغاوتِ ہند" لکھا۔ اس میں انھوں نے بتایا کہ 1857ء کی جنگ آزادی کی اصل وجہ انگریزوں کی عوام کے خیال اور رسم و رواج سے ناواقفیت تھی۔
* سرسید احمد خاں کی وفات کے بعد بھی تحریکِ علی گڑھ نے کام جاری رکھا۔ اس تحریک کے ذریعے مسلمانوں کے جداگانہ تشخص کی تشکیل ہوئی۔

سوال 2: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے چودہ نکات لکھیں۔

جواب: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے چودہ نکات 1929ء (Fourteen Points of Quaid-e-Azam 1929)

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے نہرو رپورٹ کو ماننے سے انکار کر دیا۔ آپ نے 1929ء میں چودہ نکات پر مشتمل درج ذیل راہنما اصول پیش کیے:

-1 آئندہ آئین وفاقی طرز کا ہو جس میں صوبوں کو زیادہ خودمختاری دی جائے۔

-2 تمام صوبوں کو ایک ہی اصول پر داخلی خودمختاری دی جائے۔

-3 صوبوں میں اقلیتوں کو مناسب نمائندگی دی جائے۔

-4 مرکزی اسمبلی میں مسلمان ممبران کی تعداد ایک تہائی سے کم نہ ہو۔

-5 جداگانہ انتخابات کا اصول ہر فرقہ پر لاگو ہونا چاہیے البتہ اگر کوئی فرقہ چاہے تو اپنے مرضی سے مخلوط طریقہ انتخابات قبول کر سکتا ہے۔

-6 صوبوں کی حدود میں کوئی ایسی تبدیلی نہ کی جائے جس سے پنجاب، بنگال اور شمال مغربی سرحدی صوبہ (خیبر پختونخوا) کی مسلمان اکثریت متاثر ہوتی ہو۔

-7 تمام قوموں کو یکساں مذہبی آزادی دی جائے۔

-8 اگر کوئی مسودہ قانون کسی خاص فرقے سے متعلق ہو اور اس فرقے کے تین چوتھائی اراکین اس مسودہ کے خلاف رائے دیں تو اسے نامنظور سمجھا جائے۔

-9 سندھ کو بمبئی سے الگ کر کے ایک صوبہ بنا دیا جائے۔

-10 بلوچستان اور شمال مغربی سرحدی صوبہ میں دیگر صوبوں کی مانند اصلاحات نافذ کی جائیں۔

www.ilmkidunya.com

11- سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کو ان کی اہلیت اور تناسب کے لحاظ سے حصہ دیا جائے۔

12- مسلمانوں کو مذہبی اور ثقافتی تحفظ دیا جائے۔

13- صوبائی اور مرکزی وزارتوں میں مسلمانوں کو کم از کم ایک تہائی نمائندگی دی جائے۔

14- آئین میں صوبوں کی مرضی کے بغیر کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے چودہ نکات کا تجزیہ کیا جائے تو یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے نہ صرف مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی ترجمانی کی بلکہ ہندوستان میں دستوری اصلاحات کا بنیادی ڈھانچہ بھی مہیا کر دیا۔

سوال 3: 1906ء سے 1920ء کے دوران اہم سیاسی واقعات قلم بند کریں۔

جواب: 1906ء سے 1920ء کے درمیان اہم سیاسی پیش رفت کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

تقسیمِ بنگال 1905ء (Partition of Bengal 1905)

برطانوی ہند میں بنگال کا صوبہ آبادی اور رقبے کے لحاظ سے دیگر تمام صوبوں سے بڑا تھا۔ 1905ء میں انتظامی سہولت کے پیش نظر بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ اس تقسیم کے نتیجے میں بنگال کے دو صوبے، مشرقی بنگال اور مغربی بنگال بن گئے۔ مسلمان اس تقسیم سے بڑے خوش تھے کیونکہ مشرقی بنگال میں مسلمانوں کی اکثریت تھی، جو ایک نیا صوبہ بن گیا لیکن ہندو اس تقسیم سے ناخوش تھے۔ وہ ہرگز یہ برداشت نہیں کر سکتے تھے کہ پورے بنگال پر ان کی اقتصادی، سیاسی اجارہ داری اور بالادستی ختم ہو جائے۔ یہی وجہ تھی کہ ہندوؤں نے تقسیم بنگال کو ماننے سے انکار کر دیا اور اس تقسیم کی منسوخی کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ انھوں نے سودیشی تحریک شروع کر دی، انگریزی مال کے بائیکاٹ کا اعلان کیا گیا، ٹیکسوں کی ادائیگیاں روک دی گئیں اور بالآخر تشدد پر اتر آئے۔ ان حالات میں آخر کار انگریز حکومت نے گھٹنے ٹیک دیے اور 1911ء میں بنگال کی تقسیم منسوخ کر دی گئی۔ اس منسوخی سے مسلمانوں کو سخت صدمہ پہنچا۔

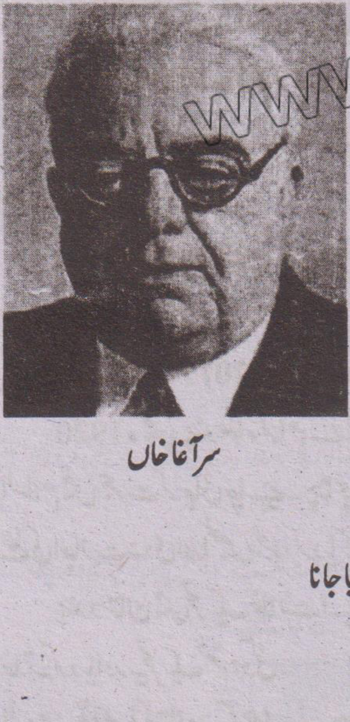

سر آغا خاں

شملہ وفد 1906ء (Simla Deputation 1906)

تقسیم بنگال پر ہندوؤں کے رویے کے پیش نظر مسلمانوں نے اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے ایک نئے راستے کا انتخاب کیا۔ یکم اکتوبر 1906ء کو مسلمانوں کا ایک سیاسی وفد سر آغا خاں کی قیادت میں اپنے مطالبات لے کر وائسرائے ہند لارڈ منٹو سے شملہ میں ملا جس میں مسلمانوں نے جداگانہ انتخابات کا مطالبہ کیا۔ شملہ وفد میں مسلمانوں کو وائسرائے کی طرف سے مثبت جواب ملا۔ اس واقعہ کے بعد مسلمانوں نے شدت سے ایک سیاسی جماعت کی ضرورت محسوس کی جو مسلم لیگ کی صورت میں قائم ہوئی۔

مسلم لیگ کا قیام 1906ء (Establishment of Muslim League 1906)

30 دسمبر 1906ء کو ڈھاکہ میں مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا۔ اس کے قیام کے اہم محرکات یہ تھے:

(i) تقسیمِ بنگال 1905ء اور ہندوؤں کا ردِ عمل (ii) انگریزوں کا غیر منصفانہ رویہ

(iii) مسلمانوں کا احساسِ محرومی (iv) مسلمانوں کو سیاسی طور پر نظر انداز کیا جانا

ان محرکات کی وجہ سے مسلمانوں نے اپنے آپ کو سیاسی طور پر منظم کر لیا۔

مسلم لیگ کے قیام کے چیدہ چیدہ مقاصد درج ذیل تھے:

1- مسلمانوں میں برطانوی حکومت کے لیے وفادارانہ جذبات پیدا کرنا اور حکومت کی کارروائیوں کے بارے میں ان کے شکوک و شبہات کو دور کرنا۔

2- مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی حفاظت کرنا اور ان کے مطالبات کو حکومت کے سامنے پیش کرنا۔

3- برصغیر کی دوسری اقوام سے تعلقات استوار کرنا۔

www.ilmkidunya.com

منٹو مارلے اصلاحات 1909ء (Minto-Morley Reforms 1909)

1905ء میں تقسیم بنگال کی وجہ سے ملک میں سیاسی بے چینی بڑھ گئی تھی۔ چناں چہ وزیرِ ہند مسٹر مارلے اور گورنر جنرل لارڈ منٹو نے مل کر ہندوستان کے لیے کچھ اصلاحات مرتب کیں۔ برطانوی پارلیمنٹ نے ان اصلاحات کے بل کو انڈین کونسلز ایکٹ 1909ء کے نام سے پاس کیا۔ عام طور پر ان اصلاحات کو "منٹو مارلے اصلاحات" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ان اصلاحات کے تحت مرکزی اور صوبائی قانون ساز کونسلوں میں توسیع کر دی گئی اور ان کے ارکان کی تعداد میں اضافہ کیا گیا۔ جداگانہ انتخاب کا طریقہ رائج کرنے کی منظوری بھی دے دی گئی۔ مسلم لیگ نے جداگانہ طریقہ انتخاب کے نفاذ کا خیر مقدم کیا۔ یہ مطالبہ شملہ وفد کے ممبران مسلمانوں نے تین سال قبل یعنی 1906ء میں لارڈ منٹو سے ملاقات کے دوران کیا تھا۔

میثاقِ لکھنؤ 1916ء (Lucknow Pact 1916)

1916ء میں لکھنؤ میں مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جسے "میثاقِ لکھنؤ" کا نام دیا گیا۔ اس معاہدہ میں پہلی بار مسلمانوں کو الگ قوم تسلیم کیا گیا اور کانگریس نے جداگانہ انتخابات کے مطالبے کو تسلیم کر لیا۔ میثاقِ لکھنؤ کی بدولت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو "ہندو مسلم اتحاد کا سفیر" قرار دیا گیا۔

تحریکِ خلافت 1919ء (Khilafat Movement 1919)

1914ء میں شروع ہونے والی پہلی جنگِ عظیم میں ترکیہ نے انگریزوں کے خلاف جرمنی کا ساتھ دیا۔ جنگ میں جرمنی اور اس کے حلیفوں کو شکست ہوئی۔ جنگ کے خاتمہ پر انگریزوں نے اپنے حلیفوں کو ساتھ ملا کر ترکیہ کو سعودی عرب، شام، عراق، فلسطین اور اردن کے علاقوں سے محروم کر دیا جس سے ترکیہ کا وجود خطرے میں پڑ گیا۔ اس طرح ترکیہ کی خلافت کو بچانے کے لیے برصغیر کے مسلمانوں نے 1919ء میں ایک ملک گیر تحریک کا آغاز کیا جسے تحریکِ خلافت کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس تحریک کے مقاصد درج ذیل تھے:

1- ترکیہ کی خلافت قائم رکھی جائے۔ 2- مسلمانوں کے مقدس مقامات ترکوں کی حفاظت میں رہیں۔

3- ترکیہ کی حدود میں تبدیلی نہ کی جائے۔

تحریکِ عدم تعاون 1920ء (Non-Cooperation Movement 1920)

تحریکِ خلافت کو کامیاب بنانے اور برطانوی حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے مہاتما گاندھی کے ایما پر تحریکِ عدم تعاون شروع کی گئی جس کے مقاصد درج ذیل ہے:

(i) حکومت کے ساتھ عدم تعاون (ii) سرکاری ملازمتوں کو ترک کرنا (iii) انگریزی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا

(iv) عدالتی بائیکاٹ کرنا (v) تعلیمی اداروں کا بائیکاٹ

تحریکِ ہجرت 1920ء (Hijrat Movement 1920)

1920ء میں چند علماء کرام نے فتویٰ جاری کیا کہ برصغیر "دارالحرب" ہے۔ مسلمانوں کا انگریزوں کی عملداری میں رہنا جائز نہیں۔ انھیں دارالسلام میں ہجرت کر جانی چاہیے۔ چنانچہ ہزاروں مسلمان خاندان اپنی جائیدادیں بیچ کر افغانستان ہجرت کر گئے۔ افغانستان نے ان کو اپنے ملک میں داخلے کی اجازت نہ دی اور انھیں مجبور کر دیا کہ وہ اپنے ملک واپس چلے جائیں۔ جب یہ لٹے پٹے مسلمان واپس آئے تو بربادی کے سوا ان کے لیے کچھ نہ تھا۔

ہندوستان میں تحریکِ خلافت اپنے عروج پر تھی کہ اسی دوران 1924ء میں مصطفیٰ کمال اتاترک (جدید ترکیہ کے بانی) نے ترکیہ میں خلافت کا خاتمہ کر دیا اور یہ تحریک ختم ہو گئی۔

سوال 4: قیامِ پاکستان کے حوالے سے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا کردار واضح کریں۔

جواب: قیامِ پاکستان کے حوالے سے قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا کردار:

(Role of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah (رحمۃ اللہ علیہ) in Creaction of Pakistan)

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ سیاست میں آپ کی دلچسپی اس وقت شروع ہوئی جب آپ انگلستان

www.ilmkidunya.com

میں تھے۔ آپ پہلے کانگریس میں شامل ہوئے۔ اُس وقت وہ ہندو مسلم اتحاد کے زبردست حامی تھے۔ آپ کو ہندو مسلم اتحاد کا سفیر بھی کہا جاتا ہے۔

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ

- 1910ء میں ممبئی کے مسلمانوں نے وائسرائے ہند کی کونسل کے لیے قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کو اپنا نمائندہ منتخب کیا۔
- 1913ء میں آپ مسلم لیگ میں شامل ہوئے اور مسلم لیگ نے اُن کے کہنے پر اپنے دستور میں ترمیم کرتے ہوئے حکومتی خوداختیاری کو اپنا مقصدِ حیات بنایا۔
- دسمبر 1916ء میں مسلم لیگ اور کانگریس نے لکھنؤ میں ایک مشترکہ اجلاس بلایا۔ مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے کی۔ اس مقام پر دونوں سیاسی جماعتوں نے ایک تاریخی معاہدہ کیا جسے "میثاقِ لکھنؤ" کہا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کو "ہندو مسلم اتحاد کے سفیر" کے لقب سے نوازا گیا۔
- 1919ء میں حکومتِ برطانیہ نے رولٹ ایکٹ (Rowlatt Act) منظور کیا۔ اس ایکٹ کے تحت حکومت کو وارنٹ اور مقدمہ چلائے بغیر گرفتاری کا اختیار دے دیا گیا۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسودۂ قانون کی مخالفت کی اور اسے غیر آئینی قرار دیا۔ احتجاجاً انھوں نے وائسرائے ہند کی کونسل سے استعفیٰ دے دیا۔
- 1929ء میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مشہور چودہ نکات پیش کیے۔
- تین گول میز کانفرنسیں 1930ء سے 1932ء تک لندن میں ہوئیں۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو کانفرنسوں میں شرکت کی۔ یہ کانفرنسیں ناکام ہوگئیں۔
- 1934ء میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرے سرکردہ مسلم لیگی راہنماؤں کے کہنے پر قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ انگلستان سے وطن واپس آگئے۔ ان کو مسلم لیگ کی صدارت سونپ دی گئی۔ آپ نے دن رات ایک کر کے مسلمانوں کو اس کے پرچم تلے جمع کیا۔
- حکومتِ برطانیہ نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء منظور کیا۔ کانگریس اور مسلم لیگ دونوں جماعتوں نے اسے ناپسند کیا تاہم اس کے صوبائی حصہ کو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک پر قبول کر لیا گیا۔
- 1940ء میں لاہور میں مسلم لیگ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا جس میں ہندوستان کے مسلمانوں نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ایک الگ خطہ کی ضرورت ہے۔ اس جلسہ کی صدارت قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے کی تھی۔
- مسلم لیگ نے 46-1945ء کے انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل کر کے انگریزوں اور ہندوؤں پر واضح کر دیا کہ مسلم لیگ ہی مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے۔ ان انتخابات میں آپ کی قیادت میں مسلم لیگ نے مرکز میں 100 فیصد اور صوبائی اسمبلیوں میں 90 فیصد کامیابی حاصل کی۔
- آپ نے کابینہ مشن کی تجاویز کا، جن کے تحت انگریز کانگریس کو حکومت دینا چاہتے تھے، ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اِس مشن کو بالآخر تسلیم کرنا پڑا کہ مسلم لیگ کو کسی طور پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔
- 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آگیا اور قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اس نئی اسلامی خودمختار ریاست کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔
- قیامِ پاکستان سے کچھ عرصہ پہلے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی صحت خراب ہوگئی تھی لیکن اس کے باوجود دن رات اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ جولائی 1948ء میں بیماری نے شدت اختیار کر لی۔ آخرکار 11 ستمبر 1948ء کو وہ اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

انشائی طرز کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

سوال 1: تحریکِ پاکستان کا پس منظر مختصراً بیان کریں۔

جواب: تحریکِ پاکستان کا پس منظر (Background of Pakistan Movement)

برصغیر جنوبی ایشیا میں مسلمانوں کی آمد 712ء میں محمد بن قاسم کی فتح سندھ سے شروع ہوئی۔ مغل بادشاہ اورنگزیب عالمگیر کی وفات

(1707ء) کے بعد مسلم حکومت میں زوال کے آثار نمودار ہوئے۔

سیاسی سطح پر انگریزوں نے تجارتی ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام پر اپنا اثر و رسوخ خوب بڑھایا۔ 1757ء میں بنگال کے نواب سراج الدّولہ نے انگریزوں کا راستہ روکنا چاہا لیکن وہ اپنوں کی سازش کی وجہ سے جنگِ پلاسی میں شہید ہو گئے۔ 1799ء میں میسور کے حکمران ٹیپو سلطان کو بھی اپنوں کی غداری کی وجہ سے جامِ شہادت نوش کرنا پڑا۔ علمی محاذ پر شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ کے صاحبزادگان اور ان کی اولاد اور پھر ان کے پیروکار سرگرمِ عمل رہے۔

1831ء میں سید احمد شہید رحمۃ اللہ اور ان کے رفیق خاص سید اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ بالاکوٹ میں سکھوں کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ عسکری سطح پر احیائے اسلام کی آخری کوشش بھی ناکام ہو گئی۔ اس کے بعد بنگال میں فرائضی تحریک نمایاں ہوئی۔ فرائضی تحریک کا بنیادی مقصد مسلمانوں کو فرائض کی ادائیگی اور دعوت و تلقین تھا۔ 1857ء کی جنگ آزادی بھی مسلمانوں کے سیاسی احیا اور استقلال کی ایک کوشش تھی۔

سوال 2: نوآبادیاتی نظام سے کیا مراد ہے؟ نیز برصغیر کے لوگوں کی زندگی پر اس کے مثبت اور منفی اثرات بیان کریں۔

جواب: انگریزوں نے ہندوستان پر اپنا اقتدار قائم کرنے کے بعد ایک نظامِ حکومت قائم کیا تھا، جو نوآبادیاتی نظام کہلاتا ہے۔ 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد برطانوی حکومت نے برصغیر پر براہ راست حکومت کی جسے برطانوی راج کے نام سے جانا جاتا ہے۔ برطانوی راج کا برصغیر میں رہنے والے لوگوں پر خاصا اثر پڑا۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
>
> برطانوی پارلیمنٹ نے 1813ء کا چارٹر ایکٹ جاری کیا جس کے ذریعے ہندوستان میں مغربی علوم کے فروغ کے لیے رقم منظور کی گئی۔

برصغیر کے لوگوں کی زندگی پر مثبت اور منفی اثرات

(Positive and Negative Impacts on the lives of the people of the Subcontinent)

انگریزوں کے نوآبادیاتی نظام کے برصغیر کے لوگوں کی زندگی پر مثبت اثرات بھی مرتب ہوئے۔ انگریزوں نے ستی اور ذات پات کے نظام جیسی سماجی برائیوں کا خاتمہ کیا۔ ملازمت کے نئے مواقع پیدا ہوئے۔ متوسط طبقے نے ترقی کی۔ برطانوی حکام نے ہسپتال، سکول، ٹیلی گراف اور ریلوے کا نظام متعارف کرایا۔

نوآبادیاتی نظام کے نتیجے میں غربت، معاشی عدم مساوات پیدا ہوئی اور زبان و ثقافت کو نقصان پہنچا۔ انگریزوں کی تجارتی پالیسی نے برصغیر پر منفی اثرات مرتب کیے۔ انگریز برصغیر سے انتہائی سستے داموں خام مال خریدتے اور پھر اسے انگلستان کے کارخانوں میں مختلف مصنوعات تیار کر کے واپس ہندوستان میں لا کر مہنگے داموں فروخت کرتے اور اس سے وہ بے پناہ معاشی فوائد حاصل کرتے رہے۔

سوال 3: تجاویز دہلی، سائمن کمیشن اور نہرو رپورٹ پر نوٹ لکھیں۔

جواب: تجاویز دہلی (Dehli Proposals): تحریکِ خلافت کے بعد آئینی اصلاحات کے لیے جدوجہد تیز ہو گئی۔ مسلمان اپنے سیاسی تحفظات کے لیے جداگانہ انتخاب کو ضروری سمجھتے تھے۔ وہ آبادی کے تناسب سے زیادہ نمائندگی چاہتے تھے جبکہ کانگرس ان مطالبات کے خلاف تھی۔ قائداعظم رحمۃ اللہ چاہتے تھے کہ فرقہ وارانہ اختلافات ختم ہو جائیں تاکہ دونوں قومیں مل کر آزادی کے لیے جدوجہد کر سکیں۔ کانگرس کا مطالبہ تھا کہ اگر مسلمان اپنے جداگانہ انتخابات کے حق سے دستبردار ہو جائیں تو ان کے دیگر مطالبات مانے جا سکتے ہیں۔ قائداعظم رحمۃ اللہ نے اس پر غور کرنے کے لیے 1927ء میں دہلی میں مسلمان قائدین کی کانفرنس بلائی جس میں درج ذیل تجاویز مرتب کی گئیں جنھیں "تجاویز دہلی" کا نام دیا گیا ہے۔

(i) سندھ کو بمبئی سے الگ کر کے صوبہ بنایا جائے۔

(ii) شمال مغربی سرحدی صوبہ (موجودہ خیبر پختونخوا) اور بلوچستان میں دوسرے صوبوں کی طرح آئینی اصلاحات نافذ کی جائیں۔

(iii) صوبہ پنجاب اور بنگال میں مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے نمائندگی دی جائے۔

(iv) مرکزی اسمبلی میں مسلمانوں کو کم از کم ایک تہائی نشستیں دی جائیں۔

www.ilmkidunya.com

کانگریس کا ردِعمل: کانگریس نے ان تجاویز کو مسترد کر دیا۔

سائمن کمیشن 1927ء (Simon Commission 1927): حکومتِ برطانیہ کی طرف سے ہندوستان میں دستوری اصلاحات کی سفارشات مرتب کرنے کے لیے 1927ء میں سر جان سائمن کی سرکردگی میں ایک کمیشن برصغیر آیا جسے سائمن کمیشن کہتے ہیں۔ چونکہ اس کمیشن میں کوئی ہندوستانی رکن نہ تھا اس لیے کانگریس اور مسلم لیگ دونوں نے اس کمیشن کا بائیکاٹ کیا۔ اس پر وزیر برائے امورِ ہند نے کہا کہ حکومت جو کچھ کر سکتی تھی اس نے کر دیا۔ اب ہندوستانی راہنماؤں کا فرض ہے کہ وہ کوئی ایسا دستور یا لائحہ عمل پیش کریں جس پر تمام سیاسی جماعتیں متفق ہوں۔

نہرو رپورٹ 1928ء (Nehru Report 1928): کانگریس نے وزیرِ ہند کا جواب دینے اور تمام ہندوستانی راہنماؤں کی طرف سے مشترکہ آئینی اصلاحات کی سفارشات مرتب کرنے کے لیے آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس بلایا جس میں کانگریسی لیڈر موتی لال نہرو نے مطالبات کی ایک دستاویز پیش کی جس میں مسلمانوں کے لیے جداگانہ انتخابات کا اُصول رد کرتے ہوئے ان تمام تحفظات کو ماننے سے انکار کر دیا جو مسلمان اپنی ترقی اور بقا کے لیے لازمی سمجھتے تھے۔ نہرو رپورٹ کی وجہ سے دونوں قوموں کے مابین تعلقات خراب ہو گئے۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

سوال 4: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے خطبہ الٰہ آباد پر نوٹ لکھیں۔

جواب: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا خطبہ الٰہ آباد 1930ء

(Allama Muhammad Iqbal's Allahabad Address 1930)

مسلمانانِ برصغیر کی یہ خواہش تھی کہ ان کا الگ تشخص تسلیم کیا جائے۔ لہٰذا مسلمانانِ برصغیر کے مذہبی، سیاسی اور معاشرتی حقوق کے لیے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خطبہ الٰہ آباد 1930ء میں الگ مملکت کا مطالبہ پیش کرتے ہوئے فرمایا:

"میری خواہش ہے کہ پنجاب، سرحد (موجودہ صوبہ خیبر پختونخوا) سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک ریاست بنا دی جائے۔ خواہ ہندوستان برطانوی سلطنت کے اندر رہ کر یا باہر رہ کر آزادی حاصل کرے۔ مجھے شمال مغربی مسلم ریاست کا قیام کم از کم شمال مغربی علاقوں کے مسلمانوں کا مقدر نظر آتا ہے۔"

کیا آپ جانتے ہیں؟

پہلی گول میز کانفرنس 1930ء، دوسری 1931 اور تیسری 1932 میں لندن میں منعقد ہوئی۔

سوال 5: 1935ء کے ایکٹ کے تحت صوبائی خودمختاری اور کانگریسی وزارتوں کا مسلمانوں پر کیا اثر ہوا؟ وضاحت کریں۔

جواب: 1935ء کا ایکٹ، صوبائی خودمختاری اور کانگریسی وزارتیں

(Act 1935, Provincial Autonomy and Congress Ministries)

1935ء میں برطانوی حکومت نے برصغیر میں ایک نیا آئین متعارف کرایا جس میں صوبائی خودمختاری کو اولیت دی گئی۔ اس آئین کے تحت 1937ء میں انتخابات کرائے گئے جس میں کانگریس نے واضح اکثریت حاصل کی۔ اکثریت حاصل کرنے کے بعد کانگریس نے مسلمانوں کی الگ شناخت ختم کرنے کا پروگرام بنایا۔ ہندوؤں نے اس سلسلہ میں مسلمانوں پر مذہبی پابندیاں لگانے کی کوششیں کیں۔ مسجدوں کے باہر شور و غل کرنا شروع کر دیا۔ مسلمانوں پر ملازمتوں کے دروازے بند کر دیے گئے۔ سکولوں میں اردو کی جگہ ہندی رائج کرنے کی کوشش کی گئی۔ گاندھی کی مورتی کی پوجا کرنے پر زور دیا گیا۔ اس رویے کو دیکھتے ہوئے مسلمانوں میں الگ ملک کے مطالبے کا جذبہ اور بڑھ گیا۔ 1939ء میں جب کانگریسی وزارتوں کا خاتمہ ہوا تو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم لیگ کی اپیل پر مسلمانوں نے 22 دسمبر 1939ء کو یومِ نجات (Day of Deliverance) منایا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

1938ء میں پٹنہ کے مقام پر مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں محمد علی جناح کو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے لقب سے نوازا گیا۔

www.ilmkidunya.com

سوال 6: قراردادِ لاہور پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: قراردادِ لاہور 1940ء (Lahore Resolution 1940)

یہ قرارداد مسلم لیگ کے ستائیسویں سالانہ اجلاس میں قائدِاعظم ؒ کی صدارت میں 23 مارچ 1940ء کو پیش ہوئی اور شیرِ بنگال مولوی اے۔ کے فضل الحق نے پیش کی۔ قائدِاعظم ؒ نے اپنی صدارتی تقریر میں مسلمانوں کے سیاسی مسائل اور دوقومی نظریہ پر تفصیلاً روشنی ڈالی۔

قرارداد کا متن:

''قرار پایا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کی متفقہ رائے ہے کہ کوئی آئینی منصوبہ اس ملک میں قابلِ عمل اور مسلمانوں کے لیے قابلِ قبول نہیں ہوگا جب تک مندرجہ ذیل بنیادی اصولوں کی روشنی میں تیار نہ کیا جائے یعنی جغرافیائی طور پر جڑی ہوئی وحدتوں کی حد بندی ایسے خطوں میں کی جائے (علاقوں میں مناسب ردوبدل کے ساتھ) کہ جہاں مسلمان اکثریت میں ہیں مثلاً ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی حصے۔

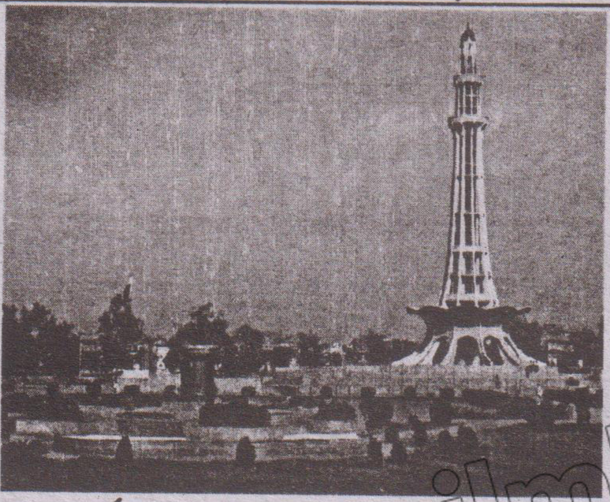

مینارِ پاکستان، جہاں قراردادِ لاہور منظور ہوئی

ان کی تشکیل اس طرح آزاد ریاستوں کی شکل میں کی جائے کہ اس میں شامل ہونے والی وحدتیں خودمختار ہوں اور انھیں مکمل اقتدار حاصل ہو۔ اس کے علاوہ ان وحدتوں اور خطوں میں اقلیتوں کے حقوق کا خیال رکھا جائے اور وہ علاقے جہاں مسلمان اقلیت میں ہوں وہاں بھی اُن کے حقوق اور مفادات کا مناسب تحفظ کیا جائے''۔

مہاتما گاندھی اور ہندوؤں نے اس قرارداد کی مخالفت کی۔ برطانوی پریس نے اس قرارداد کو جناح ؒ کا پاکستان قرار دے دیا۔ اس قرارداد کے صرف سات سالوں بعد مسلمانانِ برصغیر نے اپنی جدوجہد کے نتیجے میں پاکستان بنالیا۔

سوال 7: کرپس مشن کی تجاویز بیان کریں نیز ویول پلان پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: کرپس مشن 1942ء (Cripps Mission 1942)

دوسری جنگ عظیم (45-1939ء) کے دوران 1942ء میں حکومتِ برطانیہ نے سر سٹیفورڈ کرپس کو ہندوستان بھجوایا۔ جس نے تمام سیاسی پارٹیوں کو چند نکات پر متفق کرنے کی کوششیں کیں مگر ناکام رہا۔

کرپس مشن کی تجاویز (Cripps Mission Proposals)

کرپس مشن نے درج ذیل تجاویز پیش کیں:

1- جنگ کے بعد برصغیر تاجِ برطانیہ کے ماتحت ہوگا لیکن اندرونی اور بیرونی معاملات میں برطانوی حکومت کسی طرح کی دخل اندازی سے گریز کرے گی۔

2- دفاع، امورِ خارجہ، مواصلات وغیرہ سمیت تمام شعبے ہندوستانیوں کے سپرد کردیے جائیں گے۔

3- آئین سازی کے لیے ایک مرکزی اسمبلی منتخب کی جائے گی جس کے چناؤ کا اختیار صوبائی قانون ساز اسمبلیوں کے ارکان کو حاصل ہوگا۔ آئین مکمل ہوجاتا تو اسے ہر صوبے کی توثیق کے لیے بھیجا جائے گا۔ جو صوبے آئین کو پسند نہیں کریں گے وہ بااختیار ہوں گے کہ مرکز سے علیحدہ ہوکر اپنی آزاد حیثیت قائم کرلیں۔

4- اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مناسب اقدام اٹھائے جائیں گے۔

یہ تجاویز مسلم لیگ اور کانگریس کے علاوہ دوسری سیاسی جماعتوں نے بھی مسترد کردیں۔ مسلمانوں کا مطالبہ صرف علیحدہ مملکت کا حصول رہا جس

www.ilmkidunya.com

کو کانگریس ماننے کے لیے تیار نہ تھی جس کے لیے مسلمانوں کو اپنی جدوجہد تیز کرنی پڑی۔

ویول پلان 1945ء (Wavell Plan 1945):

1945ء میں ہندوستان کے وائسرائے لارڈ ویول نے اپنا پلان پیش کیا جس میں وزارتوں کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ چٹان بن گئے۔

قائداعظمؒ نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ثابت کرنے کی کوشش کی جسے کانگریس نے ماننے سے انکار کر دیا۔

سوال 8: شملہ کانفرنس اور انتخابات (46-1945) پر نوٹ لکھیں۔

جواب: شملہ کانفرنس 1945ء اور انتخابات 46-1945ء (Simla Conference 1945 and Election 1945-46)

جب 1945ء میں برطانیہ کو اس بات کا یقین ہو گیا کہ وہ جنگ عظیم دوم میں فتح حاصل کرلے گا تو وائسرائے لارڈ ویول نے اعلان کیا کہ وائسرائے کی انتظامی کونسل میں تمام تر ہندوستانی اراکین شامل ہوں گے۔ اس میں تمام تر سیاسی جماعتوں کو آبادی کے تناسب نمائندگی ملے گی۔ 1945ء میں ان تجاویز پر غور کرنے کے لیے شملہ کے مقام پر کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ کونسل میں پانچ مسلم اراکین شامل کرنے کی تجویز تھی جبکہ کانگریس کا مطالبہ تھا کہ وہ ایک مسلم نمائندہ نامزد کرے گی۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ پانچوں مسلم اراکین کو مسلم لیگ ہی نامزد کرے گی کیونکہ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت مسلم لیگ ہی ہے۔ اسی نکتہ پر شملہ کانفرنس ناکام ہوئی۔

جب شملہ کانفرنس میں اس بات کا فیصلہ نہ ہوا کہ مسلم لیگ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے تو اس بات کا فیصلہ 46-1945ء کے انتخابات میں ہوا۔ مسلم لیگ نے زبردست کامیابی حاصل کی اور مرکزی اسمبلی میں مسلمانوں کے لیے مخصوص نشستوں پر کامیابی حاصل کر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت بن کر سامنے آئی۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
>
> 1864ء سے انگریزوں نے شملہ کو موسم گرما کے لیے دار الحکومت بنا دیا تھا اور گورنر جنرل شملہ ہی میں گرمیاں گزارتے تھے۔

سوال 9: کابینہ مشن پلان کے نمایاں پہلوؤں کا ذکر کریں۔

جواب: کابینہ مشن پلان 1946ء (Cabinet Mission Plan 1946)

1945ء میں برطانیہ میں لیبر پارٹی کی حکومت آئی۔ برطانوی حکومت نے ہندوستان میں بڑھتی ہوئی سیاسی بے چینی کے پیش نظر کابینہ مشن بھیجا جو کہ تین ارکان پر مشتمل تھا۔ اس مشن کے دو بنیادی مقاصد تھے، ایک ہندوستان کی دستوری حیثیت اور حکومت کی شکل واضح کر دی جائے اور دوسری مسلمانوں اور ہندوؤں میں نفرتوں کی خلیج کم کر کے ہندوستان کو متحد رکھنے کی کوشش کی جائے لیکن انتخابات نے ثابت کر دیا کہ ایسا نہیں ہو سکتا۔

کابینہ مشن کے ارکان نے تمام سیاسی جماعتوں کے راہنماؤں سے ملاقات کی مگر کسی نتیجہ پر نہ پہنچ سکے۔ 16 مئی 1946ء کو ان اراکین نے ایک منصوبے کا اعلان کیا جس کے نمایاں پہلو درج ذیل ہیں:

1- برصغیر میں یونین قائم کی جائے گی جو امورِ خارجہ، دفاع اور مواصلات کی ذمہ دار ہو گی۔

2- مرکزی امور کے علاوہ باقی تمام اختیارات صوبوں کو دیے جائیں گے۔

3- صوبوں کو اختیار ہو گا کہ وہ باہم گروپ بنا لیں اور ہر گروپ اپنا دستور مرتب کرے۔

4- ہر دس سال کے بعد صوبوں کو اختیار ہو گا کہ وہ کثرت رائے سے آئین میں تبدیلی کا مطالبہ کر سکیں۔

سوال 10: عبوری حکومت کے قیام سے لے کر مسلمانوں نے صبح آزادی تک کا سفر کیسے طے کیا؟ وضاحت کریں۔

جواب: عبوری حکومت کا قیام 1946ء (Interim Governmnet 1946)

ستمبر 1946ء میں وائسرائے لارڈ ویول نے کانگریس کو عبوری حکومت قائم کرنے کو کہا۔ ان حالات میں مسلم لیگ نے میدان خالی چھوڑنے

قائداعظمؒ اور لیاقت علی خان

کے بجائے عبوری حکومت میں شامل ہونے کا ارادہ کیا جس کے لیے پانچ مسلم لیگی ارکان کے نام تجویز کیے، جن میں لیاقت علی خان، آئی آئی چندریگر، سردار عبدالرب نشتر، راجہ غضنفر علی خاں اور اقلیتی رکن جوگندر ناتھ منڈل شامل تھے۔ عبوری حکومت کانگریس اور مسلم لیگ کے اختلافات کی وجہ سے مؤثر انداز میں کام نہ کر پائی۔

ان حالات میں مسلم لیگ کا دوقومی نظریے کی بنیاد پر الگ وطن کا مطالبہ زور پکڑتا گیا۔ وزیراعظم برطانیہ کلیمنٹ ایٹلی نے 20 فروری 1947ء کو اعلان کیا کہ حکومت جون 1948ء تک اقتدار منتخب نمائندوں کے حوالے کر دے گی۔ اس طرح پاکستان کا قیام قریب سے قریب تر ہوتا چلا گیا۔

3 جون 1947ء کا منصوبہ (3rd June 1947 Plan)

3 جون 1947ء کو برصغیر کی تقسیم کا اعلان کیا گیا جس کی رُو سے اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ اقتدار ہندوستان کے نمائندوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔ 3 جون 1947ء کے منصوبے میں ایک شق یہ بھی تھی کہ پنجاب اور بنگال کی اسمبلیوں کے ہندو اور مسلمان اراکین کے الگ الگ اجلاس ہوں گے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ان صوبوں کو تقسیم کر دیا جائے اور صوبوں کی حد بندی ایک کمیشن کرے گا۔ سندھ اسمبلی کثرت رائے سے صوبے کے مستقبل کا فیصلہ کرے گی۔ صوبہ سرحد اور سلہٹ کے عوام پاکستان یا بھارت میں شمولیت کا فیصلہ استصواب رائے کے ذریعے کریں گے جبکہ بلوچستان کا فیصلہ شاہی جرگہ کرے گا۔

قانونِ آزادیِ ہند 1947ء (Indian Independence Act 1947)

3 جون 1947ء کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے برطانوی پارلیمنٹ نے 18 جولائی 1947ء کو قانونِ آزادیِ ہند منظور کیا۔ ہندوستان کو دو ریاستوں پاکستان اور بھارت میں تقسیم کر دیا گیا۔

ریڈکلف ایوارڈ (Radcliffe Award)

پنجاب اور بنگال کے علاقوں کی تقسیم کا فیصلہ ہونے لگا تو برطانوی حکومت نے سر ریڈکلف کی سربراہی میں ایک حد بندی کمیشن قائم کیا۔ جس میں پنجاب کی حد بندی کے لیے پاکستان کی طرف سے جسٹس محمد منیر اور جسٹس دین محمد جبکہ بھارت کے نمائندے جسٹس مہر چند مہاجن اور جسٹس تیجا سنگھ تھے۔ یہ سب حضرات ہائی کورٹ کے جج تھے۔

بنگال کی حد بندی کے لیے پاکستان کی طرف سے جسٹس ابوصالح محمد اکرم اور جسٹس ایس۔ اے رحمان جبکہ بھارت کی طرف سے جسٹس سی۔ سی بسواس اور جسٹس بی۔ کے مکرجی تھے۔ تقسیم کے وقت وائسرائے اور ان کے عملہ نے کانگریس سے گٹھ جوڑ کر کے حد بندی کا فیصلہ کر لیا۔ تقسیم میں ریڈکلف نے مشرقی پنجاب کے مسلم اکثریت کے کئی علاقے بھارت میں شامل کر کے ایک طرف پاکستان کو ستلج، بیاس اور راوی کے پانی سے محروم کر دیا جبکہ دوسری جانب بھارت کی سرحد کو کشمیر کے ساتھ ملا دیا۔ گورداسپور کے راستے بھارت نے کشمیر پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح کشمیر کا مسئلہ پیدا ہوا جو آج تک حل نہیں ہو سکا۔ ریڈکلف کی ناقص منصوبہ بندی کے باعث پاکستان کو کئی مسائل سے دوچار ہونا پڑا۔

صبحِ آزادی (Dawn of Freedom)

آزادی کا تصور قوموں کی زندگی میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ 14 اگست 1947ء 27 رمضان المبارک 1366 ہجری کو پاکستان دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔

سوال 11: قیامِ پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح اور دیوان بہادر ستیا پرکاش سنگھا (ایس پی سنگھا) کے کردار پر نوٹ لکھیں۔

جواب: قیامِ پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح کا کردار: (Role of Mohtarma Fatima Jinnah in Creation of Pakistan)

☆ مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح 1893ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ کا شمار پاکستان کی تحریکِ آزادی کے اہم راہنماؤں میں ہوتا ہے۔ وہ اپنے بھائی

www.ilmkidunya.com

محترمہ فاطمہ جناح

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی پرجوش حامی تھیں۔ میدانِ سیاست میں وہ اپنے بھائی کے شانہ بشانہ رہیں۔

☆ آل انڈیا مسلم لیگ کی تشکیل ہوئی تو محترمہ فاطمہ جناح ممبئی صوبائی ورکنگ کمیٹی کی رکن بن گئیں اور 1947ء تک اس میں کام کرتی رہیں۔ آپ نے 1955ء میں "خاتونِ پاکستان" کے نام سے کراچی میں ایک سکول کھولا۔

☆ 1965ء میں انھوں نے صدر پاکستان کے انتخابات میں حصہ لیا لیکن کامیاب نہ ہوئیں۔ جولائی 1967ء میں کراچی میں انتقال کر گئیں۔

قیام پاکستان میں دیوان بہادر ستیا پرکاش سنگھا (ایس پی سنگھا) کا کردار: (Role of SP Singha in Creation of Pakistan)

☆ ایس پی سنگھا کا شمار تحریک پاکستان کے اہم ترین مسیحی راہنماؤں میں ہوتا ہے۔ تعلیم کے شعبے میں اعلیٰ خدمات کے صلے میں انھیں "دیوان بہادر" کا خطاب دیا گیا۔

ایس پی سنگھا

☆ انھوں نے قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کر کے حصولِ پاکستان کے لیے مسیحیوں کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور "انڈین کرسچین ایسوسی ایشن" کا "آل انڈیا مسلم لیگ" کے ساتھ الحاق کا اعلان بھی کیا۔

☆ 1946ء کے انتخابات میں آپ پنجاب کی قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے اور متحدہ پنجاب کی اسمبلی کے سپیکر منتخب ہوئے۔ 23 جون 1947ء کو ہونے والے انتخابات میں انھوں نے پاکستان کے حق میں ووٹ دیا تھا۔ اس طرح 88 کے مقابلے میں 91 ووٹوں سے پاکستان کے حق میں فیصلہ ہوا۔

☆ 2016ء میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے دیوان بہادر ایس پی سنگھا کی تحریکِ پاکستان میں خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیا گیا۔

معروضی طرز سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے کثیر الانتخابی سوالات

تحریک پاکستان کا پس منظر اور نوآبادیاتی نظام
(Background of Pakistan Movement and Colonial System)

✸ ہر بیان کے لیے دیے گئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1- برصغیر جنوبی ایشیا میں مسلمانوں کی آمد ہوئی:

(A) 710ء میں (B) 712ء میں (C) 714ء میں (D) 717ء میں

2- برصغیر میں محمد بن قاسم کی فتح شروع ہوئی:

(A) سندھ سے (B) پنجاب سے (C) سرحد سے (D) خیبر پختونخوا سے

3- 1707ء کے بعد برصغیر میں مسلم حکومت میں آثار نمودار ہوئے:

(A) خوشحالی کے (B) ترقی کے (C) زوال کے (D) اقتدار کے

4- بنگال کے نواب سراج الدولہ جنگِ پلاسی میں شہید ہوئے:

(A) 1557ء میں (B) 1657ء میں (C) 1757ء میں (D) 1857ء میں

www.ilmkidunya.com

5- میسور کے حکمران ______ نے 1799ء میں جامِ شہادت نوش کیا:

(A) صلاح الدین ایوبی (B) سید اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ (C) سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ (D) ٹیپو سلطان

6- 1831ء میں بالاکوٹ میں شہید ہوئے:

(A) سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ، سید اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ (B) میر جعفر، میر قاسم

(C) بہادر شاہ ظفر، ٹیپو سلطان (D) میر قاسم، علی وردی خان

7- انگریزوں نے ہندوستان پر اپنا اقتدار قائم کرنے کے بعد ایک نظامِ حکومت قائم کیا تھا، جو کہلاتا ہے:

(A) اشتراکی نظام (B) نوآبادیاتی نظام (C) سرمایہ داری نظام (D) اشتمالی نظام

8- نوآبادیاتی نظام کے نتیجے میں کون سے منفی اثرات مرتب ہوئے؟

(A) غربت (B) معاشی عدم مساوات (C) زبان وثقافت کو نقصان (D) مذکورہ تمام

ایک مصلح کے طور پر سرسید احمد خاں کا نمایاں کردار
(Significant Role of Sir Syed Ahmad Khan as a Reformer)

9- جنگِ آزادی میں ناکامی کے باعث برصغیر کے مسلمان بحیثیت قوم نفرت اور انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنے:

(A) انگریزوں کی (B) ہندوؤں کی (C) سکھوں کی (D) عیسائیوں کی

10- 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد کس شخص نے قوم کی راہنمائی کا ذمہ لیا؟

(A) سرسید احمد خاں نے (B) لارڈ منٹو نے (C) خضر حیات خاں نے (D) مولانا ابوالکلام آزاد نے

11- سرسید احمد خاں تحریک کے بانی تھے:

(A) تحریک علی گڑھ (B) تحریکِ خلافت (C) تحریکِ ریشمی رومال (D) تحریکِ ہجرت

12- سرسید احمد خاں نے مسلمانوں کی تلقین کی:

(A) تعلیم حاصل کرنے کی (B) سیاست میں نہ حصہ لینے کی (C) آزادی سے رہنے کی (D) A اور B دونوں

13- 1859ء میں سرسید احمد خاں نے مراد آباد میں قائم کیا:

(A) دفتر (B) سکول (C) کالج (D) مدرسہ

14- سرسید احمد خاں نے غازی پور میں قائم کی:

(A) لیبر سوسائٹی (B) ویلفیئر سوسائٹی (C) سائنٹیفک سوسائٹی (D) ہاؤسنگ سوسائٹی

15- سرسید احمد خاں نے علی گڑھ میں سکول قائم کیا:

(A) 1874ء میں (B) 1875ء میں (C) 1880ء میں (D) 1882ء میں

16- علی گڑھ کالج کو یونیورسٹی کا درجہ ملا:

(A) 1920ء میں (B) 1921ء میں (C) 1923ء میں (D) 1925ء میں

17- انڈین نیشنل کانگریس قائم ہوئی:

(A) 1865ء میں (B) 1875ء میں (C) 1885ء میں (D) 1895ء میں

18- 1886ء میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد رکھی:

(A) مولوی عبدالحق نے (B) سرسید احمد خاں نے (C) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے (D) قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے

www.ilmkidunya.com

19- انگریز حکومت اور مسلمانوں کے درمیان سرسید احمد خاں کا مفاہمتی کردار ہے:

(A) قابلِ مذمت (B) قابلِ رحم (C) قابلِ ستائش (D) قابلِ رشک

20- مسلمانوں کے خلاف محاذ کھول لیا:

(A) ہندوؤں نے (B) سکھوں نے (C) انگریزوں نے (D) عیسائی مشنریوں نے

21- کتاب "لائف آف محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کے مصنف کا نام ہے::

(A) ڈپٹی نذیر احمد (B) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (C) ولیم میور (D) ولیم کیری

22- سرسید احمد خاں نے اپنی کتاب ________ میں قرآن پاک اور بائبل کے مضامین کا موازنہ کیا:

(A) تبیین الکلام (B) اسباب بغاوت (C) خطبات احمدیہ (D) آثار الصنادید

23- سرسید احمد خاں نے رسالہ لکھا:

(A) اب یا کبھی نہیں (B) الہلال (C) رسالہ اسباب بغاوت ہند (D) ندائے ملت

1906ء سے 1920ء کے درمیان ہونے والی اہم سیاسی پیش رفت
(Important Political Development Between 1906 - 1920)

24- تقسیم بنگال کس سن میں ہوئی؟

(A) 1902ء میں (B) 1903ء میں (C) 1904ء میں (D) 1905ء میں

25- بنگال کو کس بنیاد پر دو حصوں پر تقسیم کیا گیا؟

(A) انتظامی (B) لسانی (C) مذہبی (D) ہندوؤں کی خواہش پر

26- مشرقی بنگال میں اکثریت تھی:

(A) انگریزوں کی (B) ہندوؤں کی (C) سکھوں کی (D) مسلمانوں کی

27- تقسیم بنگال کو ماننے سے انکار کیا:

(A) انگریزوں نے (B) ہندوؤں نے (C) سکھوں نے (D) مسلمانوں نے

28- 1906 میں مسلمانوں کا سیاسی وفد وائسرائے سے ملا:

(A) لارڈ ویول (B) لارڈ منٹو (C) لارڈ میو (D) لارڈ ارون

29- 1906 میں وائسرائے سے ملنے والے مسلمان کے وفد کی قیادت کس نے کی؟

(A) سر آغا خاں نے (B) سرسید احمد خاں نے (C) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے (D) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے

30- برصغیر کے مسلمانوں نے سیاسی جماعت قائم کی:

(A) کانگریس (B) پیپلز پارٹی (C) مسلم لیگ (D) کامریڈ

31- مسلم لیگ کا قیام کس جگہ عمل میں آیا؟

(A) دہلی (B) کلکتہ (C) ڈھاکہ (D) بمبئی

32- 1905ء میں .... کی وجہ سے سیاسی بے چینی بڑھ گئی:

(A) تقسیم بنگال (B) تحریک خلافت (C) رولٹ ایکٹ (D) سانحہ جلیانوالہ باغ

33- برصغیر میں 1909ء میں اصلاحات متعارف کروائی گئیں:

(A) کرپس اصلاحات (B) منٹو مارلے اصلاحات (C) ویول اصلاحات (D) کیمونل ایوارڈ

www.ilmkidunya.com

34- مسٹر مارلے کے پاس سرکاری عہدہ تھا:

(A) وائسرائے انڈیا کا (B) وزیرِ ہند کا (C) وزیراعظم انڈیا کا (D) آرمی چیف کا

35- 1916ء میں مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان معاہدہ طے پایا:

(A) نہرو رپورٹ (B) چودہ نکات (C) میثاقِ لکھنؤ (D) شملہ وفد

36- میثاقِ لکھنؤ میں ہندو مسلم اتحاد کا سفیر قرار دیا گیا:

(A) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو (B) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو (C) پنڈت نہرو کو (D) ابوالکلام آزاد کو

37- پہلی جنگِ عظیم میں انگریزوں کے خلاف جرمنی کا ساتھ دیا:

(A) ایران نے (B) ترکی نے (C) عراق نے (D) پاکستان نے

38- پہلی جنگ عظیم کے خاتمے پر انگریزوں نے اپنے حلیفوں کو ساتھ ملا کر ترکیہ کو محروم کر دیا:

(A) سعودی عرب کے علاقوں سے (B) شام اور عراق کے علاقوں سے

(C) فلسطین اور اردن کے علاقوں سے (D) ان تمام علاقوں سے

39- کس تحریک کا آغاز 1919ء میں کیا گیا؟

(A) تحریکِ خلافت (B) تحریکِ علی گڑھ (C) تحریک دیوبند (D) تحریک ریشمی رومال

40- تحریکِ خلافت کا مقصد تھا:

(A) ترکیہ کی خلافت قائم رکھی جائے۔ (B) مسلمانوں کے مقدس مقامات ترکوں کی حفاظت میں رہیں۔

(C) ترکیہ کی حدود میں تبدیلی نہ کی جائے۔ (D) مذکورہ تمام

41- تحریک خلافت کامیاب بنانے اور برطانوی حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے مہاتما گاندھی کے ایما پر شروع کی گئی:

(A) تحریک علی گڑھ (B) تحریکِ عدم تعاون (C) تحریکِ ہجرت (D) تحریکِ خلافت

42- تحریک ہجرت کب شروع ہوئی؟

(A) 1918ء میں (B) 1920ء میں (C) 1923ء میں (D) 1924ء میں

43- برصغیر کے ہزاروں مسلمان خاندان اپنی جائیدادیں بیچ کر ہجرت کر گئے:

(A) بمبئی (B) دہلی (C) افغانستان (D) بنگال

44- مصطفیٰ کمال اتاترک بانی تھے:

(A) جدید ترکیہ کے (B) برطانیہ کے (C) چین کے (D) ہندوستان کے

1920ء سے 1939ء کے درمیان اہم سیاسی پیش رفت
(Important Political Developments Between 1920-1939)

45- برصغیر میں آئینی اصلاحات کی جدوجہد تیز ہو گئی:

(A) تحریک علی گڑھ کے بعد (B) تحریکِ ہجرت کے بعد (C) تحریکِ خلافت کے بعد (D) تحریک عدم تعاون کے بعد

46- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے دہلی میں مسلمان قائدین کی کانفرنس بلائی:

(A) 1927ء میں (B) 1928ء میں (C) 1929ء میں (D) 1930ء میں

47- سائمن کمیشن کا بائیکاٹ کیا:

(A) کانگریس نے (B) مسلم لیگ نے (C) A اور B دونوں (D) کسی نے نہیں

www.ilmkidunya.com

48- آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس میں مطالبات کی ایک دستاویز پیش کی:

(A) جواہر لال نہرو نے (B) موتی لال نہرو نے (C) مہاتما گاندھی نے (D) سبھاش چندر بوس نے

49- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے چودہ نکات پیش کیے:

(A) 1928ء میں (B) 1929ء میں (C) 1930ء میں (D) 1932ء میں

50- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ماننے سے انکار کیا:

(A) نہرو رپورٹ کو (B) کرپس مشن کو (C) ویول پلان کو (D) ریڈکلف ایوارڈ کو

51- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے چودہ نکات میں کہا کہ جداگانہ انتخابات کا اصول لاگو ہونا چاہیے:

(A) ہندوؤں پر (B) ہر فرقہ پر (C) مسلمانوں پر (D) انگریزوں پر

52- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے چودہ نکات میں کہا کہ سندھ کو بمبئی سے الگ کر کے بنا دیا جائے۔

(A) ایک شہر (B) ایک علاقہ (C) ایک صوبہ (D) انتظامی یونٹ

53- بلوچستان اور شمال مغربی سرحدی صوبہ میں دیگر صوبوں کی مانند نافذ کی جائیں:

(A) تعلیمی پالیسیاں (B) رولز (C) ایمرجنسی (D) اصلاحات

54- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ الہ آباد کس سن میں دیا؟

(A) 1928ء میں (B) 1929ء میں (C) 1930ء میں (D) 1932ء میں

55- مسلمانانِ برصغیر کی خواہش تھی کہ ان کا الگ تسلیم کیا جائے:

(A) حق (B) تشخص (C) قانون (D) منصب

56- 1931ء میں دوسری گول میز کانفرنس منعقد کی گئی:

(A) امریکا میں (B) لندن میں (C) چین میں (D) دہلی میں

57- پہلی گول میز کانفرنس منعقد ہوئی:

(A) 1927ء میں (B) 1928ء میں (C) 1929ء میں (D) 1930ء میں

58- 1932ء میں گول میز کانفرنس کا انعقاد کیا گیا:

(A) پہلی (B) دوسری (C) تیسری (D) چوتھی

59- برطانوی حکومت نے برصغیر میں ایک نیا آئین متعارف کروایا:

(A) 1932ء میں (B) 1933ء میں (C) 1934ء میں (D) 1935ء میں

60- 1937ء کے انتخابات میں واضح اکثریت حاصل کی:

(A) کانگریس نے (B) مسلم لیگ نے (C) انگریزوں نے (D) مذکورہ تمام

61- کانگریسی وزارتوں کے دوران سکولوں میں اردو کی جگہ رائج کرنے کی کوشش کی گئی:

(A) ہندی (B) فارسی (C) عربی (D) انگریزی

62- برصغیر کے مسلمانوں نے یوم نجات منایا:

(A) 22 دسمبر 1939ء کو (B) 22 دسمبر 1940ء کو (C) 22 دسمبر 1942ء کو (D) 22 دسمبر 1945ء کو

63- 1938ء میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس کس مقام پر منعقد ہوا؟

(A) دہلی میں (B) بمبئی میں (C) پٹنہ میں (D) جالندھر میں

www.ilmkidunya.com

64- کانگریسی وزارتوں کا خاتمہ ہوا:

(A) 1930ء میں (B) 1932ء میں (C) 1935ء میں (D) 1939ء میں

65- محمد علی جناح کو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے لقب سے نوازا گیا:

(A) 1937ء میں (B) 1938ء میں (C) 1939ء میں (D) 1940ء میں

1940ء سے 1947ء کے دوران ہونے والی سیاسی پیش رفت
(Important Political Development Between 1940-1947)

66- قرارداد لاہور پیش ہوئی:

(A) 23 مارچ 1940ء کو (B) 25 مارچ 1940ء کو (C) 27 مارچ 1940ء کو (D) 28 مارچ 1940ء کو

67- 23 مارچ 1940ء کو منعقد مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی صدارت کی:

(A) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے (B) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے (C) مولانا محمد علی جوہر نے (D) چودھری رحمت علی نے

68- کس نے قرارداد لاہور کو "جناح کا پاکستان" قرار دیا؟

(A) گاندھی نے (B) وائسرائے نے (C) برطانوی پریس نے (D) کانگرس نے

69- دوسری جنگ عظیم کا دورانیہ تھا:

(A) 1939-45ء (B) 1945-49ء (C) 1949-1955ء (D) 1955-1960ء

70- 1942ء میں حکومتِ برطانیہ نے کس کو ہندوستان بھیجا؟

(A) لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو (B) لارڈ منٹو کو (C) فرانس موڈی کو (D) سر سٹیفورڈ کرپس کو

71- سر سٹیفورڈ کرپس ناکام رہا:

(A) قانون سازی میں (B) سرکاری ملازمت کرنے میں

(C) اصلاحات لانے میں (D) سیاسی پارٹیوں کو متفق کرنے میں

72- کرپس تجاویز کے مطابق جنگ کے بعد برصغیر ماتحت ہو گیا:

(A) امریکا کے (B) فرانس کے (C) تاج برطانیہ کے (D) جاپان کے

73- کرپس مشن نے دفاع امور خارجہ، مواصلات کے شعبے حوالے کرنے کی تجویز دی۔

(A) حکومت برطانیہ کے (B) ہندوستانیوں کے (C) اقوام متحدہ کے (D) امریکا کے

74- کرپس تجاویز کے مطابق آئین سازی کے لیے منتخب کی جائے گی:

(A) وائسرائے کونسل (B) صوبائی اسمبلی (C) مرکزی اسمبلی (D) یہ تینوں

75- سر سٹیفورڈ کرپس کی تجاویز مسترد کر دیں:

(A) مسلم لیگ نے (B) کانگرس نے (C) دوسری سیاسی جماعتوں نے (D) مذکورہ تمام

76- ویول پلان پیش ہوا:

(A) 1942ء میں (B) 1943ء میں (C) 1944ء میں (D) 1945ء میں

77- شملہ کانفرنس کے دوران قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ثابت کرنے کی کوشش کی:

(A) کانگریس کو (B) مسلم لیگ کو (C) مجلس احرار کو (D) خاکسار پارٹی کو

www.ilmkidunya.com

78- انگریزوں نے شملہ کو موسم گرما کا دارالحکومت قرار دیا:

(A) 1860ء میں (B) 1862ء میں (C) 1864ء میں (D) 1870ء میں

79- ویول پلان کے مطابق وائسرائے کی انتظامی کونسل میں نمائندگی کا تناسب کس بنیاد پر ہوگا؟

(A) رقبہ (B) مذہب (C) آبادی (D) زبان

80- ویول پلان کے مطابق وائسرائے کی انتظامی کونسل میں کتنے مسلم اراکین شامل کرنے کی تجویز تھی؟

(A) دو (B) چار (C) پانچ (D) سات

81- کابینہ مشن ارکان پر مشتمل تھا:

(A) دو (B) تین (C) پانچ (D) سات

82- کابینہ مشن پلان کے بنیادی مقاصد تھے۔

(A) دو (B) چار (C) چھ (D) آٹھ

83- کابینہ مشن نے اپنی تجاویز کا اعلان کیا:

(A) 16 جون 1945ء کو (B) 16 مئی 1946ء کو (C) 16 اگست 1947ء کو (D) 16 جون 1947ء کو

84- مسلم لیگ نے عوامی سطح پر یوم راست اقدام منانے کا فیصلہ کیا:

(A) 16 اگست 1946ء (B) 16 ستمبر 1946ء (C) 16 اکتوبر 1946ء (D) 16 دسمبر 1946ء

85- وائسرائے لارڈ ویول نے ستمبر 1946ء میں کانگریس کو قائم کرنے کا کہا:

(A) قومی حکومت (B) صوبائی حکومت (C) عبوری حکومت (D) مرکزی حکومت

86- عبوری حکومت میں شامل مسلم لیگ کے اراکین کی تعداد تھی:

(A) دو (B) پانچ (C) سات (D) نو

87- وزیراعظم برطانیہ کلیمنٹ ایٹلی نے اعلان کیا کہ حکومت جون 1948ء تک اقتدار ہندوستان کے منتخب نمائندوں کے حوالے کر دے گی:

(A) 22 جنوری 1947ء کو (B) 20 فروری 1947ء کو (C) 25 فروری 1942ء کو (D) 30 اپریل 1947ء کو

88- برصغیر کی تقسیم کا اعلان کیا گیا:

(A) 2 جنوری 1947ء کو (B) 10 فروری 1947ء کو (C) 3 جون 1947ء کو (D) 15 جولائی 1947ء کو

89- ہندوستان کو تقسیم کیا گیا:

(A) دو صوبوں میں (B) دو براعظموں میں (C) دو ریاستوں میں (D) ان میں سے کوئی نہیں

90- پنجاب کی حد بندی کمیشن کے لیے پاکستان کی طرف سے نمائندے مقرر کیے گئے:

(A) جسٹس محمد منیر (B) جسٹس دین محمد (C) A اور B دونوں (D) جسٹس ایس اے رحمان

91- پنجاب کی حد بندی کے لیے بھارت کی طرف سے نمائندہ مقرر کیے گئے:

(A) جسٹس تیجا سنگھ (B) جسٹس مہر چند مہاجن (C) A اور B دونوں (D) جسٹس محمد منیر

92- بنگال کی حد بندی کے لیے پاکستان کی طرف سے نمائندہ مقرر کیے گئے:

(A) جسٹس فخر الدین جی ابراہیم (B) جسٹس ابو صالح محمد اکرم (C) جسٹس فخر دین (D) جسٹس شفیع محمد

93- ریڈ کلف نے بھارت کی سرحد کو ملا دیا:

(A) گورداسپور سے (B) ہوشیار پور سے (C) کشمیر سے (D) بمبئی سے

www.ilmkidunya.com

94- ریڈکلف نے ناانصافی کرتے ہوئے مسلم اکثریتی علاقے بھارت کے حوالے کر دیے:

(A) مشرقی سندھ کے (B) مشرقی پنجاب کے (C) مغربی پنجاب کے (D) بلوچستان کے

95- پاکستان دنیا کے نقشے پر ابھرا:

(A) 14 اگست 1947ء کو (B) 16 اگست 1947ء کو (C) 18 اگست 1947ء کو (D) 20 اگست 1947ء کو

96- پاکستان کے پہلے گورنر جنرل تھے:

(A) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ (B) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ (C) مولانا محمد علی جوہر (D) لیاقت علی خاں

قیام پاکستان میں قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا کردار
(Role of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah (رحمۃ اللہ علیہ) in Creation of Pakistan)

97- قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے:

(A) 23 دسمبر 1876ء کو (B) 24 دسمبر 1876ء کو (C) 25 دسمبر 1876ء کو (D) 26 دسمبر 1876ء کو

98- قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

(A) اسلام آباد میں (B) کراچی میں (C) لاہور میں (D) فیصل آباد میں

99- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے سیاسی جماعت میں شمولیت اختیار کی:

(A) خاکسار پارٹی (B) مسلم لیگ (C) یونینسٹ (D) کانگریس

100- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو ہندو مسلم اتحاد کا کہا جاتا ہے:

(A) وزیر (B) مشیر (C) سفیر (D) ان میں سے کوئی نہیں

101- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی:

(A) 1913ء میں (B) 1916ء میں (C) 1920ء میں (D) 1922ء میں

102- حکومت برطانیہ نے رولٹ ایکٹ منظور کیا:

(A) 1916ء میں (B) 1917ء میں (C) 1918ء میں (D) 1919ء میں

103- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بیماری نے شدت اختیار کر لی تھی:

(A) جولائی 1948ء میں (B) اگست 1948ء میں (C) ستمبر 1948ء میں (D) جون 1948ء میں

104- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ انگلستان سے کس سن میں واپس ہندوستان آئے؟

(A) 1934ء (B) 1935ء (C) 1936ء (D) 1937ء

105- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی:

(A) 10 ستمبر 1948ء کو (B) 11 ستمبر 1948ء کو (C) 12 ستمبر 1948ء کو (D) 13 ستمبر 1948ء کو

قیام پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح کا کردار
(Role of Mohtarma Fatima Jinnah in Creation of Pakistan)

106- مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح پیدا ہوئیں:

(A) 1890ء میں (B) 1891ء میں (C) 1892ء میں (D) 1893ء میں

107- تحریک پاکستان کی جدوجہد میں اپنے بھائی کے شانہ بشانہ ساتھ رہیں:

(A) محترمہ فاطمہ جناح (B) بے نظیر بھٹو (C) خالدہ ضیا (D) حسینہ واجد

www.ilmkidunya.com

108- محترمہ فاطمہ جناح نے صدرِ پاکستان کے انتخابات میں حصہ لیا:
(A) 1963ء میں (B) 1964ء میں (C) 1965ء میں (D) 1966ء میں

109- محترمہ فاطمہ جناح کا کراچی میں انتقال ہوا:
(A) جون 1967ء (B) جولائی 1967ء (C) اگست 1967ء (D) ستمبر 1967ء

قیامِ پاکستان میں دیوان بہادر ستیا پرکاش سنگھا (ایس پی سنگھا) کا کردار
(Role Sp Singha in Creation of Pakistan)

110- ایس پی سنگھا کا شمار تحریکِ پاکستان کے اہم ترین راہنماؤں میں ہوتا ہے:
(A) مسلم (B) ہندو (C) مسیحی (D) سکھ

111- تعلیم کے شعبے میں اعلیٰ خدمات کے صلے میں ایس پی سنگھا کو خطاب دیا گیا:
(A) دیوان بہادر (B) خان بہادر (C) بابائے اردو (D) شاعرِ مشرق

112- ایس پی سنگھا متحدہ پنجاب کی اسمبلی کے سپیکر منتخب ہوئے:
(A) 1944ء میں (B) 1945ء میں (C) 1946ء میں (D) 1947ء میں

113- 23 جون 1947ء کے انتخابات میں پاکستان کے حق میں فیصلہ ہوا:
(A) 88 ووٹوں سے (B) 91 ووٹوں سے (C) 82 ووٹوں سے (D) 85 ووٹوں سے

جوابات

(B) -1	(A) -2	(C) -3	(C) -4	(D) -5	(A) -6	(B) -7	(D) -8	(A) -9	(A) -10
(A) -11	(D) -12	(B) -13	(C) -14	(B) -15	(A) -16	(C) -17	(B) -18	(C) -19	(D) -20
(C) -21	(A) -22	(C) -23	(D) -24	(A) -25	(D) -26	(B) -27	(B) -28	(A) -29	(C) -30
(C) -31	(A) -32	(B) -33	(B) -34	(C) -35	(A) -36	(B) -37	(D) -38	(A) -39	(D) -40
(B) -41	(B) -42	(C) -43	(A) -44	(C) -45	(A) -46	(C) -47	(B) -48	(B) -49	(A) -50
(B) -51	(C) -52	(D) -53	(C) -54	(B) -55	(B) -56	(D) -57	(C) -58	(D) -59	(A) -60
(A) -61	(A) -62	(C) -63	(D) -64	(B) -65	(A) -66	(B) -67	(C) -68	(A) -69	(D) -70
(D) -71	(C) -72	(B) -73	(C) -74	(D) -75	(D) -76	(B) -77	(C) -78	(C) -79	(C) -80
(B) -81	(A) -82	(B) -83	(A) -84	(C) -85	(B) -86	(B) -87	(C) -88	(C) -89	(C) -90
(C) -91	(B) -92	(C) -93	(B) -94	(A) -95	(B) -96	(C) -97	(B) -98	(D) -99	(C)-100
(A)-101	(D)-102	(A)-103	(A)-104	(B)-105	(D)-106	(A)-107	(C)-108	(B)-109	(C)-110
(A)-111	(C)-112	(B)-113							

کثیر الانتخابی کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

✸ ہر بیان کے لیے دیے گئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1- انگریزوں نے کس کمپنی کے ذریعے برِصغیر میں سیاسی اثر و رسوخ بڑھایا؟
(A) سٹینڈرڈ چارٹر (B) ہیولٹ پیکارڈ اینڈ روور (C) ٹاٹا سٹیل (D) ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام پر

2- بنگال کے نواب جنگِ پلاسی میں شہید ہوئے:
(A) نواب نجیب الدولہ (B) نواب سراج الدولہ (C) میر جعفر (D) میر قاسم

www.ilmkidunya.com

-3 برطانوی پارلیمنٹ نے چارٹر ایکٹ جاری کیا:
(A) 1813ء میں (B) 1819ء میں (C) 1815ء میں (D) 1819ء میں

-4 سر سید احمد خان نے مسلمانوں کو شامل ہونے سے روکا:
(A) مسلم لیگ میں (B) انڈین نیشنل کانگرس میں (C) عوامی نیشنل پارٹی میں (D) مجلس احرار

5 ہندوؤں نے تقسیم بنگال کو کالعدم کروانے کے لیے تحریک کا آغاز ہوا:
(A) تحریکِ ہجرت (B) ہندوستان چھوڑ دو تحریک (C) سودیشی تحریک (D) تحریکِ خلافت

-6 شملہ وفد نے وائسرائے ہند لارڈ منٹو سے مطالبہ کیا:
(A) الگ وطن کا (B) الگ صوبے کا (C) الگ زبان کا (D) جداگانہ انتخابات کا

-7 شملہ وفد میں وائسرائے کی جانب سے مسلمانوں کو جواب ملا:
(A) مثبت (B) منفی (C) کوئی نہیں (D) B,A دونوں

-8 کس سیاسی جماعت نے منٹو مارلے اصلاحات کا خیر مقدم کیا؟
(A) کانگریس نے (B) مسلم لیگ نے (C) یونینسٹ نے (D) خاکسار نے

-9 تحریک خلافت کا مقصد تھا:
(A) برصغیر پر حکومت کرنا (B) پہلی جنگِ عظیم میں فتح (C) آزادی حاصل کرنا (D) ترکی کی خلافت کو بچانا

-10 1920ء میں چند علمائے کرام نے فتویٰ دیا کہ برصغیر ہے:
(A) دارالحرب (B) دارالسلام (C) دارالامان (D) دارالحکمت

-11 تجاویز دہلی پر کانگریس کا ردِعمل کیا تھا؟
(A) مسترد کردیں (B) قبول کرلیں (C) ورکنگ کمیٹی کو بھیجا (D) ان میں سے کوئی نہیں

-12 سرجان سائمن کی سرکردگی میں ایک کمیشن برصغیر آیا:
(A) 1926ء میں (B) 1927ء میں (C) 1928ء میں (D) 1929ء میں

-13 سائمن کمیشن کے بعد آئینی سفارشات مرتب کرنے کے لیے آل پارٹی کانفرنس کا اجلاس بلایا:
(A) مسلم لیگ نے (B) انگریزوں نے (C) کانگریس نے (D) مذکورہ تمام

-14 قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے چودہ نکات میں کہا گیا کہ آئندہ آئین وفاقی طرز کا ہوگا جس میں صوبوں کو دی جائے گی:
(A) آزادی (B) ترقی (C) خودمختاری (D) ٹیکس چھوٹ

-15 قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے چودہ نکات میں کہا کہ صوبوں میں مناسب نمائندگی دی جائے:
(A) ہندوؤں کو (B) اقلیتوں کو (C) مسلمانوں کو (D) B,A دونوں

-16 قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے چودہ نکات میں کہا کہ مرکزی اسمبلی میں مسلمان ممبران کی تعداد ہو:
(A) ایک چوتھائی ہو (B) ایک تہائی سے زیادہ ہو (C) نصف ہو (D) ایک تہائی سے کم نہ ہو

-17 علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ الٰہ آباد میں تصور پیش کیا؟
(A) الگ قانون کا (B) الگ حکومت کا (C) الگ معیشت کا (D) الگ ریاست کا

-18 محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کو قائداعظم کے لقب سے نوازا گیا:
(A) 1938ء میں (B) 1940ء میں (C) 1941ء میں (D) 1942ء میں

www.ilmkidunya.com

-19 قراردادِ لاہور مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں پیش ہوئی:

(A) اکیسویں (B) چھبیسویں (C) ستائیسویں (D) اٹھائیسویں

-20 قراردادِ لاہور پیش کی:

(A) چوہدری خلیق الزماں نے (B) قاضی عیسیٰ نے
(C) حسین شہید سہروردی نے (D) مولوی اے۔ کے فضل الحق نے

-21 کرپس تجاویز کے مطابق مرکزی اسمبلی کے چناؤ کا اختیار ہوگا:

(A) وائسرائے کو (B) عوام الناس کو (C) صوبائی قانون ساز اسمبلیوں کو (D) مرکزی حکومت کو

-22 مسلم لیگ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے، اس بات کا فیصلہ ہوا:

(A) جناح۔گاندھی مذاکرات 1944ء میں (B) 1945-46 کے انتخابات میں
(C) 1956ء کے آئین (D) 1962ء کے آئین میں

-23 1945-46ء کے انتخابات میں کامیابی حاصل ہوئی:

(A) یونینسٹ کو (B) کانگرس کو (C) مسلم لیگ کو (D) اتحادی جماعتوں کو

-24 انگلستان میں لیبر پارٹی کی حکومت قائم ہوئی:

(A) 1942ء میں (B) 1945ء میں (C) 1946ء میں (D) 1947ء میں

-25 کابینہ مشن کی تجاویز کے مطابق ہر دس سالوں بعد صوبوں کو اختیار ہوگا کہ وہ کثرت رائے سے مطالبہ کر سکیں۔

(A) حکومت کی تبدیلی کا (B) آئین میں تبدیلی کا (C) صوبائی حدود میں تبدیلی کا (D) وائسرائے کی تبدیلی کا

-26 مسلم لیگ نے یوم راست اقدام منانے کا فیصلہ کب کیا؟

(A) 16 اگست 1946ء کو (B) 18 اگست 1946ء کو (C) 25 اگست 1946ء کو (D) 28 اگست 1946ء کو

-27 3 جون کے منصوبہ کے مطابق صوبہ بلوچستان کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا:

(A) بلوچستان اسمبلی کو (B) چیف سیکرٹری کو (C) شاہی جرگہ کو (D) مسلم لیگ کو

-28 پاکستان دنیا کے نقشے پر اُبھرا:

(A) 1363ء ہجری (B) 1364ء ہجری (C) 1365ء ہجری (D) 1366ء ہجری

-29 گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء منظور کیا:

(A) کانگریس نے (B) حکومتِ برطانیہ نے (C) مسلم لیگ نے (D) مذکورہ تمام

-30 بنگال کی حد بندی کے لیے بھارت کی طرف سے نمائندہ مقرر ہوئے:

(A) جسٹس مہر چند مہاجن (B) جسٹس تیجا سنگھ (C) جسٹس بی۔ کے مکرجی (D) جسٹس جمال مندوخیل

-31 1919ء میں حکومتِ برطانیہ نے منظور کیا:

(A) سیلف گورنمنٹ ایکٹ (B) رولٹ ایکٹ (C) انڈین کونسل ایکٹ (D) انڈین پریس ایکٹ

-32 گول میز کانفرنسیں منعقد ہوئیں:

(A) لندن میں (B) آسٹریلیا میں (C) سڈنی میں (D) امریکا میں

-33 حد بندی کمیشن کے فیصلے کو کہا جاتا ہے:

(A) لیاقت نہرو پیکٹ (B) جنیوا ایوارڈ (C) ریڈکلف ایوارڈ (D) معاہدہ تاشقند

www.ilmkidunya.com

34- محترمہ فاطمہ جناح ممبئی مسلم لیگ کی صوبائی ورکنگ کمیٹی میں کام کرتی رہیں:
(A) 1947ء تک (B) 1948ء تک (C) 1949ء تک (D) 1950ء تک

35- ''انڈین کرسچن ایسوسی ایشن'' نے الحاق کا اعلان کیا:
(A) کانگریس کے ساتھ (B) مسلم لیگ کے ساتھ (C) جماعت اسلامی کے ساتھ (D) مجلس احرارِ اسلام کے ساتھ

36- ایس پی سنگھا نے انتخابات میں پاکستان کے حق میں ووٹ دیا:
(A) 23 جون 1947ء کے (B) 23 جولائی 1947ء کے (C) 23 اگست 1947ء کے (D) 23 ستمبر 1947ء کے

جوابات

1- (D)	2- (B)	3- (A)	4- (B)	5- (C)	6- (D)	7- (A)	8- (B)	9- (D)	10- (A)
11- (A)	12- (B)	13- (C)	14- (C)	15- (B)	16- (D)	17- (D)	18- (A)	19- (C)	20- (D)
21- (C)	22- (B)	23- (C)	24- (B)	25- (B)	26- (A)	27- (C)	28- (D)	29- (B)	30- (C)
31- (B)	32- (A)	33- (C)	34- (A)	35- (B)	36- (A)				

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے مختصر جوابی سوالات

تحریکِ پاکستان کا پس منظر اور نوآبادیاتی نظام
(Background of Pakistan Movement and Colonial System)

✱ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

1- **برصغیر میں مسلم حکومت کا زوال کب شروع ہوا؟**
جواب: مغل بادشاہ اورنگزیب عالمگیر کی وفات 1707ء کے بعد برصغیر میں مسلم حکومت میں زوال کے آثار نمودار ہوئے۔

2- **انگریزوں نے سیاسی سطح پر اپنا اثر و رسوخ کیسے بڑھایا؟**
جواب: سیاسی سطح پر انگریزوں نے تجارتی ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام سے اپنا اثر و رسوخ بڑھایا۔

3- **برصغیر میں انگریزوں کے اثر و رسوخ کو روکنے کے لیے کن لوگوں نے جدوجہد کی اور ان کا انجام کیا ہوا؟**
جواب: 1757ء میں بنگال کے نواب سراج الدولہ نے انگریز کا راستہ روکنا چاہا لیکن وہ اپنوں کی سازشوں کی وجہ سے جنگِ پلاسی میں شہید ہو گئے۔
1799ء میں میسور کے حکمران ٹیپو سلطان کو بھی اپنوں کی غداری کی وجہ سے جامِ شہادت نوش کرنا پڑا۔

4- **برصغیر میں اسلام کی احیاء کے لیے علمی محاذ پر کون سرگرم عمل رہا؟**
جواب: برصغیر میں اسلام کی احیاء کے لیے شاہ ولی اللہ اور اُن کے صاحبزادگان اور ان کی اولاد اور پھر اُن کے پیروکار علمی محاذ پر سرگرم رہے۔

5- **نوآبادیاتی نظام سے کیا مراد ہے؟**
جواب: انگریزوں نے ہندوستان پر اپنا اقتدار قائم کرنے کے بعد ایک نظامِ حکومت قائم کیا تھا، جو نوآبادیاتی نظام کہلاتا ہے۔

6- **''برطانوی راج'' کسے کہتے ہیں؟**
جواب: 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد برطانوی حکومت نے برصغیر پر براہ راست حکومت کی جسے ''برطانوی راج'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔
برطانوی راج کا برصغیر میں رہنے والے لوگوں پر خاصا اثر پڑا۔

7- **انگریزوں کے نوآبادیاتی نظام کے برصغیر کے لوگوں پر تین مثبت اثرات لکھیں۔**
جواب: (i) انگریزوں نے ستی اور ذات پات جیسی سماجی برائیوں کا خاتمہ کیا۔

www.ilmkidunya.com

(ii) ملازمت کے نئے مواقع پیدا ہوئے۔

(iii) برطانوی حکام نے ہسپتال، سکول، ٹیلی گراف اور ریلوے کا نظام متعارف کروایا۔

ایک مصلح کے طور پر سر سید احمد خاں کا نمایاں کردار
(Significant Role of Sir Syed Ahmad Khan as a Reformer)

-8 سر سید نے کتاب تبیین الکلام کیوں لکھی؟

جواب: سر سید نے اپنی کتاب تبیین الکلام میں قرآن پاک اور بائیبل کا موازنہ کر کے ثابت کیا کہ دونوں اللہ تعالیٰ کی کتابیں ہیں اور ان میں بہت سی باتیں مشترک ہیں۔

-9 1857ء کی جنگِ آزادی میں ناکامی سے مسلمانوں کو کیا نقصان ہوا؟

جواب: 1857ء کی جنگ آزادی کی ناکامی کے بعد برصغیر کے مسلمان بحیثیت قوم انگریزوں کی نفرت اور انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنے۔

-10 جنگ آزادی میں ناکامی کے بعد قوم کی راہنمائی کا بیڑہ کس نے اٹھایا؟

جواب: جنگِ آزادی میں ناکامی کے بعد سر سید احمد خاں نے ایک مصلح کی حیثیت سے قوم کی راہنمائی کا بیڑہ اُٹھایا۔

-11 سر سید احمد خاں نے رسالہ ''اسباب بغاوت ہند'' کیوں لکھا؟

جواب: سر سید احمد خاں نے انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت دور کرنے اور تعلقات قائم کرنے کی غرض سے رسالہ ''اسباب بغاوت ہند لکھا''۔

-12 سر سید احمد خاں نے مسلمانوں کو انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہونے سے کیوں روکا؟

جواب: سر سید احمد خاں سیاسی طور پر مسلمانوں کو کمزور سمجھتے تھے اس لیے انھوں نے 1885ء میں قائم ہونے والی انڈین نیشنل کانگریس میں مسلمانوں کو شامل ہونے سے روکا۔

-13 سر سید احمد خاں نے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد کب اور کیوں رکھی؟

جواب: عام مسلمانوں میں تعلیم کی لگن پیدا کرنے کے لیے سر سید احمد خاں نے 1886ء میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد رکھی۔ اس کے سالانہ اجلاس مختلف شہروں میں ہوتے جہاں مسلمان راہنما مسلمانوں کی تعلیمی و دیگر ضروریات کے بارے میں تجاویز پر غور کرتے۔ اس کانفرنس نے مسلمانوں کو ہر لحاظ سے سیاسی پلیٹ فارم بھی مہیا کیا۔

1906ء سے 1920ء کے درمیان ہونے والی اہم سیاسی پیش رفت
(Important Political Developments Between 1906-1920)

-14 برطانوی ہند میں آبادی اور رقبے کے لحاظ سے کون سا صوبہ بڑا تھا؟

جواب: برطانوی ہند میں آبادی اور رقبے کے لحاظ سے دیگر تمام صوبوں کی نسبت صوبہ بنگال بڑا تھا۔

-15 ہندو تقسیمِ بنگال کو کیوں ختم کروانا چاہتے تھے؟

جواب: ہندو تقسیم بنگال کو درج ذیل وجوہات کی بنا پر ختم کروانا چاہتے تھے:

(1) اس تقسیم سے مشرقی بنگال مسلم اکثریتی صوبہ بن گیا تھا۔

(2) اس تقسیم سے پورے بنگال پر ہندوؤں کی معاشی اور سیاسی اجارہ داری ختم ہو رہی تھی۔

-16 انگریزوں نے کس طرح بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کیا؟

جواب: برطانوی پارلیمنٹ 1905ء میں انتظامی سہولت کے پیشِ نظر بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔

-17 مسلم لیگ کا قیام کب اور کہاں عمل میں آیا؟

جواب: مسلم لیگ کا قیام 30 دسمبر 1906ء کو ڈھاکہ میں عمل میں آیا۔

www.ilmkidunya.com

-18 منٹو مارلے اصلاحات کی تین خصوصیات درج کریں۔

جواب: (i) مرکزی اور صوبائی قانون ساز کونسلوں میں توسیع کردی گئی۔

(ii) مرکزی اور صوبائی کونسلوں کے ارکان میں اضافہ کیا گیا۔

(iii) جداگانہ انتخاب کا طریقہ رائج کرنے کی منظوری دے دی گئی۔

-19 مسلم لیگ کے قیام کے مقاصد میں سے کسی دو کو تحریر کریں۔

جواب: (i) مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی حفاظت کرنا اور ان کے مطالبات کو حکومت کے سامنے پیش کرنا۔

(ii) برصغیر کی دوسری اقوام سے تعلقات استوار کرنا۔

-20 منٹو مارلے اصلاحات 1909ء کا پس منظر دو سطروں میں تحریر کریں۔

جواب: 1905ء میں تقسیم بنگال کی وجہ سے ملک میں سیاسی بے چینی بڑھ گئی تھی۔ چناں چہ وزیر ہند مسٹر مارلے اور گورنر جنرل لارڈ منٹو نے مل کر ہندوستان کے لیے کچھ اصلاحات مرتب کیں۔ برطانوی پارلیمنٹ نے ان اصلاحات کے بل کو انڈین کونسلز ایکٹ 1909ء کے نام سے پاس کیا۔ عام طور پر ان اصلاحات کو "منٹو مارلے" اصلاحات کا نام سے جانا جاتا ہے۔

-21 قائداعظم کو ہندو مسلم اتحاد کے سفیر کا خطاب کب اور کیوں دیا گیا؟

جواب: کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے کی وجہ سے 1916ء میں میثاق لکھنؤ کی بدولت قائداعظم کو ہندو مسلم اتحاد کے سفیر کا خطاب دیا گیا۔

-22 پہلی جنگِ عظیم کے خاتمے پر انگریزوں نے ترکیہ کو کن علاقوں سے محروم کر دیا؟

جواب: پہلی جنگ عظیم کے خاتمہ پر انگریزوں نے اپنے حلیفوں کے ساتھ ملا کر ترکیہ کو سعودی عرب، شام، عراق، فلسطین اور اردن کے علاقوں سے محروم کر دیا جس سے ترکیہ کا وجود خطرے میں پڑ گیا۔

-23 تحریکِ خلافت کے کوئی سے دو مقاصد تحریر کریں۔

جواب: تحریک خلافت کے دو مقاصد درج ذیل تھے:

(i) ترکیہ کی خلافت قائم رکھی جائے۔ (ii) مسلمانوں کے مقدس مقامات ترکوں کی حفاظت میں رہیں۔

-24 تحریکِ عدم تعاون کے مقاصد تحریر کریں۔

جواب: تحریک عدم تعاون کے درج ذیل مقاصد تھے:

(i) حکومت کے ساتھ عدم تعاون (ii) سرکاری ملازمتوں کو ترک کرنا (iii) انگریزی مصنوعات کا بائیکاٹ

(iv) عدالتی بائیکاٹ (v) تعلیمی اداروں کا بائیکاٹ

-25 تحریکِ ہجرت کی اہم وجہ بیان کریں۔

جواب: 1920ء میں چند علماء کرام نے فتویٰ جاری کیا کہ برصغیر "دارالحرب" ہے۔ مسلمانوں کو انگریز کی عملداری میں رہنا جائز نہیں لہٰذا انہیں دارالسلام کی طرف ہجرت کر جانی چاہیے۔ چنانچہ ہزاروں مسلمان خاندان اپنی جائیدادیں بیچ کر افغانستان ہجرت کر گئے۔

-26 برصغیر کے مسلمانوں کے ساتھ افغانستان نے کیا سلوک کیا؟

جواب: افغانستان نے ان کو اپنے ملک میں داخلے کی اجازت نہ دی اور انھیں مجبور کر دیا کہ وہ اپنے ملک واپس چلے جائیں۔ جب یہ لٹے پٹے مسلمان واپس آئے تو بربادی کے سوا ان کے لیے کچھ نہ تھا۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

-27 ''تجاویز دہلی'' کی تین تجاویز تحریر کریں۔

جواب: تجاویز دہلی کی تین تجاویز درج ذیل ہیں:

(i) سندھ کو ممبئی سے الگ کر کے صوبہ بنایا جائے۔

(ii) شمال مغربی سرحدی صوبہ (موجودہ خیبر پختونخوا) اور بلوچستان میں دوسرے صوبوں کی طرح آئینی اصلاحات نافذ کی جائیں۔

(iii) صوبہ پنجاب اور بنگال میں مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے نمائندگی دی جائے۔

(iv) مرکزی اسمبلی میں مسلمانوں کو کم از کم ایک تہائی نشستیں دی جائیں۔

-28 سائمن کمیشن کے بائیکاٹ کی وجہ کیا تھی اس بائیکاٹ پر وزیر برائے امور ہند نے کیا کہا؟

جواب: اس کمیشن میں کوئی ہندوستانی رکن نہ تھا اس لیے کانگریس اور مسلم لیگ دونوں نے اس کمیشن کا بائیکاٹ کیا۔ اس پر وزیر برائے اُمورِ ہند نے کہا کہ ''حکومت جو کچھ کرسکتی تھی اس نے کردیا۔ اب ہندوستانی راہنماؤں کا فرض ہے کہ وہ کوئی ایسا دستور یا لائحہ عمل پیش کریں۔ جس پر تمام سیاسی جماعتیں متفق ہوں۔

-29 نہرو رپورٹ کب اور کس نے پیش کی؟

جواب: نہرو رپورٹ 1928ء میں موتی لال نہرو نے پیش کی۔

-30 کانگریس نے آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس کیوں بلایا؟

جواب: کانگریس نے وزیر ہند کا جواب دینے اور تمام ہندوستانی راہنماؤں کی طرف مشترکہ آئینی اصلاحات کی سفارشات مرتب کرنے کے لیے آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس بلایا۔

-31 قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے چودہ نکات میں سے دو نکات تحریر کریں۔

جواب: (i) سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کو ان کی اہلیت اور تناسب کے لحاظ سے حصہ دیا جائے۔

(ii) مسلمانوں کو اور مذہبی ثقافتی تحفظ دیا جائے اس کے علاوہ صوبائی اور مرکزی وزارتوں میں مسلمانوں کو کم از کم ایک تہائی نمائندگی دی جائے۔

-32 قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے چودہ نکات کب اور کیوں پیش کیے؟

جواب: قائداعظم نے چودہ نکات 1929ء میں پیش کیے۔ یہ نہرو رپورٹ کے جواب میں دیے گئے۔

-33 علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ الٰہ آباد میں کیا فرمایا؟

جواب: علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ الٰہ آباد میں فرمایا:

''میری خواہش ہے کہ پنجاب، سرحد (موجود صوبہ خیبر پختونخوا) سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک ریاست بنا دی جائے۔ خواہ ہندوستان برطانوی سلطنت کے اندر رہ کر یا باہر رہ کر آزادی حاصل کرے۔ مجھے شمال مغربی مسلم ریاست کا قیام کم از کم شمال مغربی علاقوں کے مسلمانوں کا مقدر نظر آتا ہے۔''

-34 1937ء کی کانگریسی وزارتوں نے مسلمانوں کے تشخص کو ختم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے؟

جواب: 1937ء کی کانگریسی وزارتوں نے مسلمانوں کے تشخص کو ختم کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے:

- سکولوں میں اردو کی جگہ ہندی رائج کرنے کی کوشش کی۔
- گاندھی کی مورتی کی پوجا کرنے پر زور دیا گیا۔
- مسلمانوں کو ماتھے پر تلک لگانے کا کہا جانے لگا۔

35- 1938ء میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس کہاں ہوا؟
جواب: 1938ء میں پٹنہ کے مقام پر مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ہوا۔

1940ء سے 1947ء کے دوران ہونے والی سیاسی پیش رفت
(Important Political Development Between 1940-1947)

36- قراردادِ لاہور کب پیش ہوئی؟
جواب: قرارداد لاہور مسلم لیگ کے ستائیسویں سالانہ اجلاس میں 23 مارچ 1940ء کو پیش ہوئی۔

37- قراردادِ لاہور کے مطابق جغرافیائی طور پر جڑی ہوئی وحدتوں کی حد بندی کس طرح کی جائے؟
جواب: قرارداد لاہور کے مطابق جغرافیائی طور پر جڑی ہوئی وحدتوں کی حد بندی اس طرح کی جائے کہ جہاں مسلمان اکثریت میں ہیں مثلاً ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی حصے۔ ان کی تشکیل اس طرح آزاد ریاستوں کی شکل میں کی جائے کہ اس میں شامل ہونے والی وحدتیں خود مختار ہوں اور انھیں مکمل اقتدار حاصل ہو۔

38- قراردادِ لاہور پر ہندوؤں اور انگریزوں کا ردعمل کیا تھا؟
جواب: مہاتما گاندھی اور ہندوؤں نے اِس قرارداد کی مخالفت کی۔ برطانوی پریس نے اس قرارداد کو جناح رحمۃ اللہ علیہ کا پاکستان قرار دے دیا۔

39- 23 مارچ 1947ء کے خطبہ صدارت میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کن مسائل پر روشنی ڈالیں۔
جواب: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صدارتی تقریر میں مسلمانوں کے سیاسی مسائل اور دو قومی نظریہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

40- ویول پلان کب پیش کیا اور کس نے اسے ماننے سے انکار کیا؟
جواب: 1945ء میں شملہ کانفرنس میں وائسرائے لارڈ ویول نے ویول پلان پیش کیا جس میں وزارتوں کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ چٹان بن گئے۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ثابت کرنے کی کوشش کی جسے کانگریس نے ماننے سے انکار کر دیا۔

41- وائسرائے کی انتظامی کونسل میں نامزدگیوں کے بارے میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا موقف کیا تھا؟
جواب: وائسرائے کی انتظامی کونسل میں نامزدگیوں کے بارے میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا موقف تھا کہ پانچوں مسلم اراکین کو مسلم لیگ ہی نامزد کرے گی۔ کیوں کہ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت مسلم لیگ ہی ہے۔

42- مسلم لیگ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت بن کر کب سامنے آئی؟
جواب: 1945-46ء کے انتخابات میں مسلم لیگ نے زبردست کامیابی حاصل کی اور مرکزی اسمبلی میں مسلمانوں کے لیے مخصوص تمام نشستوں پر کامیابی حاصل کر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت بن کر سامنے آئی۔

43- شملہ کو دارالحکومت کب اور کیوں بنایا گیا؟
جواب: 1864ء سے انگریزوں نے شملہ کو موسم گرما کے لیے دارالحکومت بنا دیا تھا اور گورنر جنرلز شملہ میں ہی گرمیاں گزارتے تھے۔ کیونکہ یہ بھارتی ریاست ہماچل پردیش کا خوبصورت صحت افزا مقام ہے۔

44- برطانوی حکومت نے کابینہ مشن کو کب اور کیوں ہندوستان بھیجا؟
جواب: ہندوستان میں بڑھتی ہوئی سیاسی بے چینی کے پیش نظر 1946ء میں حکومت برطانیہ نے کابینہ مشن کو ہندوستان بھیجا۔

45- کابینہ مشن پلان کی دو تجاویز تحریر کریں۔
جواب: (i) برصغیر میں یونین قائم کی جائے گی جو امور خارجہ، دفاع اور مواصلات کی ذمہ دار ہوگی۔

(ii) مرکزی امور کے علاوہ باقی تمام اختیارات صوبوں کو دیے جائیں گے۔

-46 مسلم لیگ نے یوم راست اقدام کب اور کیوں منایا؟

جواب: 16 اگست 1946ء کو مسلم لیگ نے عوامی سطح پر یوم راست اقدام منانے کا فیصلہ کیا۔ اس روز برصغیر میں جگہ جگہ جلسے کیے گئے۔ ان جلسوں میں کانگریس کے عزائم کو بے نقاب کیا گیا، کیونکہ وہ انگریزوں کے بعد برصغیر پر حکومت کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

-47 لارڈ ویول نے کانگریس کو کب عبوری حکومت قائم کرنے کا کہا؟

جواب: ستمبر 1946ء میں وائسرائے لارڈ ویول نے کانگریس کو عبوری حکومت قائم کرنے کو کہا۔

-48 کلیمنٹ ایٹلی کون تھا؟ عبوری حکومت کے حوالے سے اس نے کیا اعلان کیا؟

جواب: کلیمنٹ ایٹلی برطانیہ کا وزیراعظم تھا۔ اس نے 20 فروری 1947ء کو اعلان کیا کہ حکومت جون 1948ء تک اقتدار ہندوستان کے منتخب نمائندوں کے حوالے کر دے گی۔

-49 1946 میں عبوری حکومت کی ناکامی کی وجہ بیان کریں۔

جواب: 1946 میں عبوری حکومت کانگریس اور مسلم لیگ کے اختلافات کی وجہ سے مؤثر طور پر کام نہ کر سکی اور ناکام ہوگئی۔

-50 3 جون 1947ء کے منصوبے کے تین نکات تحریر کریں۔

جواب: (i) سندھ اسمبلی کثرت رائے سے صوبے کے مستقبل کا فیصلہ کرے گی۔

(ii) صوبہ سرحد اور سلہٹ کے عوام پاکستان یا بھارت میں شمولیت کا فیصلہ استصواب رائے سے کریں گے۔

(iii) صوبہ بلوچستان کا فیصلہ شاہی جرگہ کرے گا۔

-51 قانون آزادی ہند کب منظور ہوا؟

جواب: 3 جون 1947ء کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے برطانوی پارلیمنٹ نے 18 جولائی 1947ء کو قانون آزادی ہند منظور کیا۔

-52 بنگال کی حد بندی کے لیے پاکستان اور بھارت کی طرف سے کن کو نمائندہ بنایا گیا؟

جواب: پاکستان کی طرف سے جسٹس ابو صالح محمد اکرم اور جسٹس ایس۔ اے رحمان جب کہ بھارت کی طرف سے جسٹس سی۔ سی بسواس اور جسٹس بی۔ کے مکرجی کو نمائندہ بنایا گیا۔

-53 ریڈکلف نے مشرقی پنجاب کے علاقوں کی تقسیم میں کیا ناانصافی کی؟

جواب: ریڈکلف نے تقسیم کے وقت مشرقی پنجاب کے مسلم اکثریت کے کئی علاقے بھارت میں شامل کر کے پاکستان کو دریائے ستلج، بیاس اور راوی کے پانی سے محروم کر دیا اور گورداسپور کا علاقہ بھارت کے حوالے کر کے بھارت کو کشمیر تک جانے کے لیے راستہ فراہم کر دیا۔

قیام پاکستان میں قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا کردار
(Role of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah رحمۃ اللہ علیہ in Creation of Pakistan)

-54 رولٹ ایکٹ کے بارے میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا کیا ردعمل تھا؟

جواب: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسودہ قانون کی مخالفت کرتے ہوئے اسے غیر آئینی قرار دیا اور احتجاجاً انھوں نے وائسرائے ہند کی کونسل سے استعفیٰ دے دیا۔

-55 قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو مسلم لیگ کی صدارت کب سونپی گئی؟

جواب: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو مسلم لیگ کی صدارت 1934ء میں سونپی گئی۔

-56 "میثاق لکھنؤ" کسے کہتے ہیں؟

جواب: دسمبر 1916ء میں مسلم لیگ اور کانگریس نے لکھنؤ میں مشترکہ اجلاس بلایا۔ مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کی۔ اس

www.ilmkidunya.com

مقام پر دونوں سیاسی جماعتوں نے ایک تاریخی معاہدہ کیا جسے ''میثاقِ لکھنؤ'' کہا جاتا ہے۔

قیامِ پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح کا کردار
(Role of Mohtrama Fatima Jinnah in Creation of Pakistan)

57- قیامِ پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح کا کردار دو نکات میں بیان کریں:

جواب: (i) آپ اپنے بھائی قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی پر جوش حامی تھیں۔

(ii) میدانِ سیاست میں محترمہ فاطمہ جناح اپنے بھائی کے شانہ بشانہ کھڑی رہیں۔

58- محترمہ فاطمہ جناح کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح کا انتقال جولائی 1967ء میں کراچی میں ہوا۔

قیامِ پاکستان میں دیوان بہادر ستیا پرکاش (ایس پی سنگھا) کا کردار
(Role of SP singha in Creation of Pakistan)

59- ایس پی سنگھا کا شمار کن راہنماؤں میں ہوتا ہے؟

جواب: ایس پی سنگھا کا شمار تحریکِ پاکستان کے اہم ترین مسیحی راہنماؤں میں ہوتا ہے۔

60- 1946ء کے انتخابات کے حوالے سے ایس پی سنگھا کی سیاسی سرگرمیاں بیان کریں۔

جواب: 1946ء کے انتخابات میں آپ پنجاب کی قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے اور متحدہ پنجاب کی اسمبلی کے سپیکر منتخب ہوئے۔ 23 جون 1947ء کو ہونے والے انتخاب میں انھوں نے پاکستان کے حق میں ووٹ دیا تھا، اس طرح 88 کے مقابلے میں 91 ووٹوں سے پاکستان کے حق میں فیصلہ ہوا۔

مختصر جوابی کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

✱ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

1- سر سید احمد خاں نے تعلیمی حوالے سے کیا کام کیا؟

جواب: سر سید احمد خاں نے 1859ء میں مراد آباد میں ایک سکول قائم کیا۔ 1863ء میں غازی پور میں سائنٹفک سوسائٹی کی بنیاد رکھی۔ آپ نے 1875ء میں علی گڑھ میں جو سکول قائم کیا وہ 1877ء میں کالج اور 1920ء میں یونیورسٹی بن گئی۔

2- سر سید احمد خاں کی اہم سیاسی خدمت کیا تھی؟

جواب: سر سید احمد خاں کی اہم سیاسی خدمت ''رسالہ اسبابِ بغاوتِ ہند'' کا اجراء تھا۔

3- حکومتِ برطانیہ کو تقسیم بنگال کو کیوں منسوخ کرنا پڑا؟

جواب: ہندوؤں نے اس تقسیم کی منسوخی کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور اس مقصد کے لیے سودیشی تحریک شروع کی۔ ان حالات میں آخر کار انگریز حکومت نے گھٹنے ٹیک دیے اور 1911ء میں بنگال کی تقسیم منسوخ کر دی گئی۔

4- میثاقِ لکھنؤ میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا کیا کردار تھا؟

جواب: قائداعظم کی کوششوں سے مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان میثاقِ لکھنؤ ہوا۔ اس کی بدولت قائداعظم کو ''ہندو مسلم اتحاد کا سفیر'' قرار دیا گیا۔

5- 1916ء میں مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان طے پائے جانے والے معاہدے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان 1916ء میں طے پائے جانے والے معاہدے کو میثاقِ لکھنؤ کہتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

6- ترکیہ کی خلافت کو بچانے کے لیے برصغیر کے مسلمانوں نے کیا کام کیا؟

جواب: برصغیر کے مسلمانوں نے ترکیہ کی خلافت کو بچانے کے لیے 1919ء میں تحریکِ خلافت کے نام سے ملک گیر تحریک کا آغاز کیا۔

7- کانگریسی وزارتوں میں مسلمانوں سے کیسا سلوک کیا گیا؟ تین نکات لکھیں۔

جواب: ہندوؤں نے اس سلسلے میں برصغیر کے مسلمانوں کو درج ذیل طریقوں سے تنگ کرنا شروع کر دیا۔

(i) مسلمانوں پر مذہبی پابندیاں لگا کر۔ (ii) مسجدوں کے باہر شور و غل مچا کر۔

(iii) مسلمانوں کے لیے ملازمتوں کے دروازے بند کر دیے۔

8- 1919ء کے رولٹ ایکٹ کی قائداعظم نے کیوں مخالفت کی؟

جواب: 1919ء کے رولٹ ایکٹ کے تحت حکومت کو وارنٹ اور مقدمہ چلائے بغیر گرفتاری کا اختیار دے دیا گیا۔ اس لیے قائداعظم نے اس قانون کی مخالفت کی اور اسے غیر آئینی قرار دیا۔

9- 3 جون 1947ء کے منصوبے میں بنگال اور پنجاب کی تقسیم کے بارے میں کیا فیصلہ ہوا؟

جواب: 3 جون 1947ء کے منصوبے کی ایک شق یہ تھی کہ پنجاب اور بنگال کی اسمبلیوں کے ہندو اور مسلمان اراکین کے الگ الگ اجلاس ہوں گے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ان صوبوں کو تقسیم کر دیا جائے اور ان صوبوں کی حد بندی ایک کمیشن کرے گا۔

10- ریڈ کلف ایوارڈ کیا تھا؟

جواب: برطانوی حکومت نے پنجاب اور بنگال کے علاقوں کی تقسیم کیلئے سر ریڈ کلف کی رہنمائی میں ایک حد بندی کمیشن قائم کیا۔ اسے ریڈ کلف ایوارڈ کہتے ہیں۔

11- لندن میں کب گول میز کانفرنسیں منعقد ہوئیں؟

جواب: لندن میں گول میز کانفرنسیں 32-1930ء کے درمیان منعقد ہوئیں۔

12- 46-1945ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کی کارکردگی کیا رہی؟

جواب: 46-1945ء کے انتخابات میں مسلم لیگ نے زبردست کامیابی حاصل کی۔ مسلمانوں کیلئے مخصوص نشستوں پر مکمل کامیابی حاصل کر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت بن کر سامنے آئی۔

13- ایس پی سنگھا کو کس خطاب سے نوازا گیا؟

جواب: ایس پی سنگھا کو تعلیم کے شعبے میں کارکردگی کے صلے میں "دیوان بہادر" کا خطاب دیا گیا۔

14- 2016ء میں یادگاری ڈاک ٹکٹ کس کے لیے جاری کیا گیا؟

جواب: 2016ء میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے دیوان بہادر ایس پی سنگھا کی تحریکِ پاکستان میں خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ایک یادگاری ٹکٹ جاری کیا گیا۔

حل مشقی سوالات

1- ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

(i) 1906ء میں قائم کی گئی:

(الف) کانگریس (ب) مسلم لیگ ✔ (ج) انجمن حمایتِ اسلام (د) مجلسِ احرار

(ii) پہلی جنگِ عظیم میں ترکیہ نے ساتھ دیا:

(الف) رُوس کا (ب) امریکا کا (ج) جرمنی کا (د) جاپان کا

www.ilmkidunya.com

(iii) علماء نے برصغیر کو قرار دیا:

(الف) دارالحرب (ب) دارالسلام (ج) دارالامان (د) دارالسلطنت

(iv) نہرو رپورٹ پیش کی گئی:

(الف) 1908ء میں (ب) 1918ء میں (ج) 1928ء میں (د) 1938ء میں

(v) مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان میثاق لکھنؤ ہوا:

(الف) 1912ء میں (ب) 1916ء میں (ج) 1920ء میں (د) 1924ء میں

(vi) حکومتِ پاکستان نے دیوان بہادر ایس پی سنگھا کی تحریکِ پاکستان میں خدمات پر یادگاری ٹکٹ جاری کیا:

(الف) 2010ء میں (ب) 2012ء میں (ج) 2014ء میں (د) 2016ء میں

(vii) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ الٰہ آباد پیش کیا:

(الف) 1928ء میں (ب) 1930ء میں (ج) 1932ء میں (د) 1934ء میں

(viii) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ مسلم لیگ میں شامل ہوئے:

(الف) 1913ء میں (ب) 1915ء میں (ج) 1917ء میں (د) 1919ء میں

(ix) ایم۔اے۔او سکول اور کالج قائم کیا:

(الف) سرسید احمد خاں نے (ب) چودھری رحمت علی نے (ج) قاضی محمد عیسیٰ نے (د) مولوی فضل الحق نے

(x) محترمہ فاطمہ جناح نے 1955ء میں "خاتونِ پاکستان" کے نام سے ایک سکول کھولا تھا:

(الف) کراچی میں (ب) لاہور میں (ج) ملتان میں (د) راولپنڈی میں

جوابات

(i) مسلم لیگ (ii) جرمنی کا (iii) دارالحرب (iv) 1928ء میں (v) 1916ء میں

(vi) 2016ء میں (vii) 1930ء میں (viii) 1913ء میں (ix) سرسید احمد خاں نے (x) کراچی میں

-2 درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(i) تحریکِ علی گڑھ کے مقاصد تحریر کریں۔

جواب: تحریکِ علی گڑھ کے مقاصد درج ذیل ہیں:

-1 حکومت اور مسلمانوں کے درمیان اعتماد بحال کرنا۔

-2 مسلمانانِ برصغیر کو جدید علوم اور انگریزی زبان سیکھنے کی طرف راغب کرنا۔ -3 مسلمانانِ برصغیر کو سیاست سے باز رکھنا

(ii) مسلم لیگ کے قیام کے پس منظر میں کیا محرکات شامل تھے؟

جواب: مسلم لیگ کے قیام کے پس منظر میں درج ذیل محرکات شامل تھے:

-1 تقسیم بنگال 1905ء اور ہندوؤں کا ردِعمل۔ -2 انگریزوں کا غیر منصفانہ رویہ -3 مسلمانوں کا احساس محرومی

-4 مسلمانوں کو سیاسی طور پر نظرانداز کیا جانا۔

(iii) تحریکِ ہجرت کا سبب کیا تھا؟

جواب: 1920ء میں چند علماء کرام نے فتویٰ جاری کیا کہ برصغیر "دارالحرب" ہے۔ مسلمانوں کو انگریزوں کی عملداری میں رہنا جائز نہیں۔ انھیں دارالسلام میں ہجرت کر جانی چاہیے۔ چنانچہ ہزاروں مسلمان خاندان اپنی جائیدادیں بیچ کر افغانستان ہجرت کر گئے۔ یہ تحریک ہجرت کا

www.ilmkidunya.com

اصل سبب تھا۔

(iv) ریڈکلف ایوارڈ کا اہم ترین فیصلہ کیا تھا؟

جواب: ریڈکلف نے مشرقی پنجاب کے مسلم اکثریت کے کئی علاقے بھارت میں شامل کر کے ایک طرف پاکستان کو ستلج، بیاس اور راوی کے پانی سے محروم کر دیا جبکہ دوسری جانب بھارت کی سرحد کو کشمیر کے ساتھ ملا دیا۔

(v) شملہ کانفرنس کیوں ناکام ہوئی؟

جواب: وائسرائے کی انتظامی کونسل میں پانچ مسلم اراکین شامل کرنے کی تجویز تھی جب کہ کانگریس کا مطالبہ تھا کہ وہ ایک مسلم نمائندہ نامزد کرے گی۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ پانچوں مسلم اراکین کو مسلم لیگ ہی نامزد کرے گی کیوں کہ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت مسلم لیگ ہی ہے۔ اسی نکتہ پر شملہ کانفرنس ناکام ہوئی۔

(vi) عبوری حکومت 1946ء میں شامل مسلم لیگی ارکان کے نام لکھیں۔

جواب: عبوری حکومت 1946ء میں شامل پانچ مسلم لیگی ارکان کے نام درج ذیل ہیں:

1- لیاقت علی خان 2- آئی آئی چندریگر 3- سردار عبدالرب نشتر 4- راجہ غضنفر علی خاں 5- جوگندر ناتھ منڈل

(vii) انگریزوں کے نوآبادیاتی نظام کے برصغیر کے لوگوں کی زندگی پر تین منفی اثرات تحریر کریں۔

جواب: انگریزوں کے نوآبادیاتی نظام کے برصغیر کے لوگوں کی زندگی ہونے والے تین منفی اثرات درج ذیل ہیں۔

1- نوآبادیاتی نظام کے نتیجے میں غربت میں اضافہ ہوا۔

2- معاشی عدم مساوات پیدا ہوئی۔

3- زبان وثقافت کو نقصان پہنچا۔

(viii) کوئی سی تین کرپس مشن تجاویز تحریر کریں۔

جواب: کرپس مشن کی تین تجاویز درج ذیل ہیں:

1- جنگ کے بعد برصغیر تاجِ برطانیہ کے ماتحت ہوگا لیکن اندرونی اور بیرونی معاملات میں برطانوی حکومت کسی طرح دخل اندازی سے گریز کرے گی۔

2- دفاع، امور خارجہ، مواصلات وغیرہ سمیت تمام شعبے ہندوستانیوں کے سپرد کر دیے جائیں گے۔

3- اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مناسب اقدام اٹھائے جائیں گے۔

(ix) تقسیم بنگال کیوں ہوئی؟

جواب: برطانوی ہند میں بنگال کا صوبہ آبادی اور رقبے کے لحاظ سے دیگر تمام صوبوں سے بڑا تھا۔ 1905ء میں انتظامی سہولت کے پیشِ نظر بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

(x) کابینہ مشن کے مقاصد کیا تھے؟

جواب: کابینہ مشن کے دو بنیادی مقاصد درج ذیل تھے:

1- ہندوستان کی دستوری حیثیت اور حکومت کی شکل واضح کردی جائے۔

2- مسلمانوں اور ہندوؤں میں نفرتوں کی خلیج کم کر کے ہندوستان کو متحد رکھنے کوشش کی جائے۔

(xi) قانون آزادی ہند کیا تھا؟

جواب: 3 جون 1947ء کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے برطانوی پارلیمنٹ نے 18 جولائی 1947ء کو قانون آزادی ہند منظور کیا۔ جس کے تحت ہندوستان کو دو ریاستوں پاکستان اور بھارت میں تقسیم کر دیا گیا۔

www.ilmkidunya.com

(xii) یومِ راست اقدام کیا تھا؟

جواب: 16 اگست 1946ء کو مسلم لیگ نے عوامی سطح پر یومِ راست اقدام منانے کا فیصلہ کیا۔ اس روز برصغیر میں جگہ جگہ جلسے کیے گئے۔ ان جلسوں میں کانگریس کے عزائم کو بے نقاب کیا گیا کیونکہ وہ انگریزوں کے بعد برصغیر پر حکومت کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

(xiii) سائمن کمیشن کیا تھا؟

جواب: حکومت برطانیہ کی طرف سے ہندوستان میں دستوری اصلاحات کی سفارشات مرتب کرنے کے لیے 1927ء میں سر جان سائمن کی سرگردگی میں ایک کمیشن برصغیر آیا، جسے "سائمن کمیشن" کہتے ہیں۔

(xiv) یومِ نجات کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟

جواب: 1939ء میں جب کانگریسی وزارتوں کا خاتمہ ہوا تو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم لیگ کی اپیل پر مسلمانوں نے 22 دسمبر 1939ء کو یومِ نجات (Day of Deliverance) منایا۔

(xv) ریڈکلف ایوارڈ میں شامل مسلمان ججز کے نام لکھیں۔

جواب: (1) جسٹس محمد منیر (2) جسٹس دین محمد (3) جسٹس ابو صالح محمد اکرم (4) جسٹس ایس۔ اے رحمان

3- درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیں۔

(i) تحریک علی گڑھ کے اقدامات کا تجزیہ کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 1

(ii) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے چودہ نکات لکھیں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 2

(iii) 1906ء سے 1920ء کے دوران اہم سیاسی واقعات قلم بند کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 3

(iv) قیام پاکستان کے حوالے سے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا کردار واضح کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 4

سرگرمیاں

- 1940ء سے قیامِ پاکستان تک کے اہم واقعات کے حوالے سے جماعت میں ایک کوئز پروگرام کا انعقاد کریں۔
- اس باب میں دیے گئے واقعات کی ایک ٹائم لائن بنائیں اور دوسرے طلبہ سے اشتراک کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ

- طلبہ کو ایک لیکچر کے ذریعے 1906ء سے 1940ء کے درمیان ہونے والے اہم تاریخی واقعات سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ انگریزوں نے کس طرح ہندوستان میں اپنا اثر ورسوخ قائم کیا۔

www.ilmkidunya.com